प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड मانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست

حلال پروڈکٹس
QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 220 Sundday 17th Aug 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۲۰ رمورخہ، ۱۷ر اگست ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، ۲۲ر صفر المظفر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

18 سال بعد، ممنوعہ SIMI کیس میں 8 ملزمین ناگپور کی عدالت سے باعزت بری، استغاثہ ایک بھی الزام ثابت نہیں کرسکا

ناگپور: (ایجنسی) ممنوعہ اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (SIMI) سے منسلک میٹنگز منعقد کرنے اور پمفلٹ تقسیم کرنے کا الزام لگائے جانے کے 18 سال سے زیادہ بعد، ناگپور کی ایک عدالت نے آٹھ افراد کو تمام الزامات سے بری کر دیا ہے، کیونکہ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ان کے خلاف میٹنگوں، مواصلات، پروپیگنڈے، یا کسی مالی مدد میں حصہ لینے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ اے کے بنکر نے اپنے حکم میں مشاہدہ کیا کہ ملزمان کی جانب سے مالی یا دوسری صورت میں میٹنگز، مواصلات، پروپیگنڈہ، یا مدد میں کسی کارروائی یا شرکت کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔" عدالت نے مزید کہا کہ صرف لٹریچر یا دستاویزات کا قبضہ جو مبینہ طور پر کسی غیر قانونی ایسوسی ایشن سے منسلک ہے، بغیر فعال ارادے یا شرکت کے ثبوت کے، قانون میں طے شدہ حد کو پورا نہیں کرتا۔" زیادہ تر ملزم ناگپور سے تھے اور ان کی عمر 30 سال تھی جب ان پر 2006 میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ اور دیگر الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ انہیں خفیہ معلومات موصول ہوئی ہیں جن میں ان افراد کو سمی سے منسلک کیا گیا تھا، لیکن مقدمے کی سماعت کے دوران، وہ کوئی ایسا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ ایسی معلومات موصول ہوئی ہیں یا مزید تفتیش کے لیے دستاویزی دستاویز کی گئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ملزمان کی رہائش گاہوں سے اشتعال انگیز مواد برآمد ہوا، لیکن عدالت میں ایسی کوئی ریکوری ثابت نہیں ہوئی۔ مزید برآں، پولیس اہلکاروں کے علاوہ، آزاد گواہ، جن کے بارے میں پولیس نے دعویٰ کیا کہ وہ ملزمان کی سرگرمیوں سے آگاہ تھے، استغاثہ کے مقدمے کی حمایت نہیں کی۔ ان افراد نے دلیل دی کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور پولیس کے الزامات کو ثابت کرنے کے لیے کوئی آزاد گواہ نہیں ہے۔ جو ملزم باعزت رہا کیے گیے ان کے نام ہیں شکیل وارثی، شاکر احمد ناصر احمد، محمد ریحان عطاء اللہ خان، ضیاالرحمن محبوب خان، وقار بیگ یوسف بیگ، امتیاز احمد نثار احمد، محمد ابرار عارف محمد قاسم، اور شیخ احمد شیخ کو یواے پی اے کی دفعہ 10 اور 13 کے تحت الزامات سے بری کر دیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ اس معاملے کو ہندوستان میں بار بار چلنے والے پیٹرن کے ایک حصے کے طور پر دیکھتے ہیں، جہاں دہشت گردی سے متعلق الزامات پر مسلم نوجوانوں کو UAPA جیسے سخت قوانین کے تحت گرفتار کیا جاتا ہے، صرف ثبوت کی کمی کی وجہ سے مقدمات عدالت میں گر جاتے ہیں، جس کی وجہ سے سالوں کی قید کے بعد بری ہو جاتے ہیں۔ 2021 میں، سورت کی ایک عدالت نے 122 لوگوں کو بری کر دیا، جن میں سے 127 کو 2001 کی مبینہ سمی میٹنگ کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا، جن میں سے پانچ مقدمے کی سماعت کے دوران مر گئے تھے، جب استغاثہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی یا مجرمانہ مواد کے قبضے کو ثابت کرنے میں ناکام رہا۔

آج سے ووٹر ادھیکار یاترا، ۱۶ر دن، ۲۰ر اضلاع، ۱۳ر سو کلومیٹر

راہل کی ہر یاترا ملک کی جمہوریت کیلئے نیا موڑ: کانگریس

نئی دہلی: ''ووٹ چوری'' کے خلاف پوری شدت سے آواز بلند کرنے اور اسے عوامی تحریک میں تبدیل کرنے کے اعلان کے بعد اتوار کو راہل گاندھی آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور دیگر اتحادی پارٹیوں کے لیڈروں کے ساتھ سہسرام سے ۱۶ر دنوں کی ''ووٹر ادھیکار یاترا'' پر نکلیں گے۔ بہار الیکشن سے ۳ر ماہ قبل پورے بہار کا احاطہ کرنے والی اس یاترا کی تفصیلات کا اعلان کرتے ہوئے کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے سنیچر کو پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ان کی پارٹی الیکشن کمیشن کو 'بی جے پی کے نام نہاد ڈبل انجن'' کا ایک اور ''ڈبہ'' نہیں بننے دیگی۔ ۱۳ر سو کلومیٹر کا احاطہ کرنے کے بعد یاترا پٹنہ میں ایک ریلی کی شکل میں تکمیل کو پہنچے گی۔ یاترا میں راشٹریہ جنتال دل کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو کے علاوہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے سبھی لیڈر شامل ہوں گے۔ کانگریس نے اس کو تاریخی یاترا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ''ایک آدمی ایک ووٹ'' کے حق کی لڑائی ہے، جو آزادی سے سانس لینے کیلئے بے حد ضروری ہے۔ پارٹی نے بہار کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس جدوجہد کا ساتھ دیں، کیونکہ سازش کرنے والے باز نہیں آئیں گے اور وہ ووٹ چوری کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ پارٹی نے مزید کہا کہ راہل گاندھی جب بھی یاترا پر نکلے ہیں، ملک کی جمہوریت نے ایک نیا موڑ لیا۔ کانگریس

صدر دفتر اندرا بھون میں پارٹی کے قومی ترجمان پون کھیڑا نے ۱۶ر دنوں تک چلنے والی اس یاترا کے روٹ کی پوری تفصیل پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ یاترا ۱۷ر اگست کو سہسرام سے شروع ہوگی اور ۱۶ر دنوں میں ۱۳۰۰ر کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ یاترا منی پور سے ممبئی تک راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کی طرح کہیں گاڑی پر تو کہیں پیدل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ''ووٹر ادھیکار یاترا بھی تاریخی اور ہماری ملک کی جمہوریت کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوگی۔'' پون کھیڑا نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے انتخابات میں ووٹوں کی دھاندلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی دھوکہ دہی سے ووٹوں کا اضافہ اور کٹوتی کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئی ہے۔ ووٹ چوری کی یہ سازش بہار میں ووٹر لسٹ کی ''خصوصی جامع نظر ثانی'' (ایس آئی آر) کی وجہ سے سامنے آئی۔ انہوں نے کہا کہ اب تو عام شہری بھی ووٹ چوری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ بہار میں ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تعلق سے سپریم کورٹ میں الیکشن کمیشن کی پسپائی کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ سپریم کورٹ کو اس معاملے میں مداخلت کرنی پڑی، جس کے بعد الیکشن کمیشن کو اپوزیشن اتحاد اور سماجی کارکنوں کے مطالبات ماننے پڑے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ووٹ چھیننے کی سازش نہیں بلکہ دلتوں، پسماندہ طبقات، قبائل اور اقلیتوں کی شناخت چھیننے کی سازش ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہا کہ اگر آج ان سے ووٹ کا حق چھین لیا گیا تو مستقبل میں ان کے سرکاری اسکیموں سے محروم رہنے کا خطرہ ہے۔

ایجوکیشن افسر کی سخت وارننگ شہر میں غیر قانونی فیسیں لینے والے اسکولوں کی نان سیلری گرانٹ بند کی جائے گی

اورنگ آباد: محکمہ تعلیم کو شکایتیں وصول ہوئی ہیں کہ شہر کی امدادی محکمہ شکایتیں کے پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں حکومت کی منظوری کے بغیر مختلف ناموں پر والدین سے غیر قانونی فیسیں وصول کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں کارروائی کی تیاری کے لیے محکمہ تعلیم نے اسکولوں کے ودیا دھر کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اس میں قصور وار پائے جانے والے اسکولوں کی نان سیلری گرانٹ روکنے کے لیے کارروائی کی جائے گی، یہ انتباہ ضلع کونسل کے سیکنڈری ڈپارٹمنٹ ایجوکیشن آفیسر اشونی لاٹھکر نے دیا۔ محکمہ تعلیم کو شکایات موصول ہوئی ہیں کہ اسکولوں کی جانب سے والدین سے مختلف طریقوں سے فیسیں وصول کی جارہی ہیں۔ ان میں بلڈنگ فنڈ، ڈویلپمنٹ فنڈ، داخلہ فیس، امتحانی فیس شامل ہیں۔ اس سلسلے میں بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ 2009 لاگو ہے، جس کے مطابق 6 سے 14 سال کی عمر کے طلباء کو مفت اور معیار تعلیم فراہم کرتیاری ہے۔ اس ایکٹ کے سیکشن 144، 15 اور 16 کے مطابق محکمہ تعلیم نے تمام میڈیم کے پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کو واضح احکامات دیے ہیں کہ اسکول طلبہ کو ان کی عمر کے مطابق داخل کریں، اسکول چھوڑنے کا ٹریفکیٹ جاری کریں اور کسی بھی طالب علم کو تعلیم سے محروم نہ کریں۔ اس پس منظر میں محکمہ تعلیم نے سکولوں میں انسپکشن ٹیمیں بھیجنے کا اعلان کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ بے قاعدہ فیسیں لینے والے سکولوں کو نان سیلری گرانٹ روکنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر اشونی لاٹھکر نے تمام گرانٹ ان ایڈ اسکولوں کو مرکزی علاقے میں کوئی اضافی فیس نہیں لی جائے گی کا بورڈ لگانے کا بھی حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی خط میں کہا گیا ہے کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ فیس وصولی کے حوالے سے کسی بھی قواعد کی خلاف ورزی نہ ہو۔

اورنگ آباد میں واقع مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے ہیڈ کوارٹر پر بورڈ کے صدر سمیر قاضی کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔ اس موقع پر ریاست بھر کے متعدد عہدیداران، کارکنان، سماجی خدمتگار، شہری اور مختلف اسکولوں کے انعام یافتہ طلبہ واساتذہ موجود تھے۔ یہ ایک یادگار لمحہ تھا۔

امید پورٹل کو معطل کیا جائے یا سرکار نوٹیفکیشن واپس لے: سپریم کورٹ میں بورڈ کی عرضی

نئی دہلی: 16 اگست: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے سپریم کورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کر کے درخواست کی ہے کہ فاضل عدالت ایک حکم صادر کرے، جس کے ذریعہ مرکزی حکومت (جواب دہندہ نمبر 1) کو ہدایت دی جائے کہ وہ موجودہ رٹ پٹیشن کی سماعت کے دوران ''امید پورٹل'' کو معطل کرے یا جاری کردہ نوٹیفکیشن کو واپس لے۔ مزید برآں جواب دہندہ نمبر 1 کسی ریاستی وقف بورڈ یا کسی دیگر قانونی ادارے کی طرف سے اس پر کوئی کاروائی نہ کرے۔ درخواست میں آگے کہا گیا کہ مزید جو بھی ضروری ریلیف یا ہدایات مناسب ہوں وہ بھی صادر کی جائیں۔ بورڈ کے قومی ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ بورڈ نے اس سے قبل متعدد بار مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کیس کی سماعت کے دوران امید پورٹل پر اوقافی املاک کو رجسٹرڈ کروانے کی غرض سے ریاستی وقف بورڈوں یا دیگر قانونی اداروں کے ذریعہ متولیان پر دباؤ نہ بنائے نیز اس پورٹل کے نوٹیفکیشن کو فوری طور پر واپس لے۔ بورڈ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ پارلیمنٹ کا منظور کردہ وقف قانون اس وقت عدالت عظمی میں زیر سماعت ہے، تمام مسلمانوں، مسلم تنظیموں نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں، حقوق انسانی کی تنظیموں، سول سوسائٹی موومنٹ اور سکھ وعیسائی برادری نیز دیگر تمام اقلیتوں نے بھی اسے ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ مگر افسوس کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ 6 جون سے امید پورٹل کو نہ صرف لاگو کر دیا بلکہ اس میں اوقافی املاک کے اندراج کو لازم بھی قرار دے دیا، بصورت دیگر اوقاف املاک اپنا وجود کھو دیں گی۔ بورڈ کے مطابق مرکزی حکومت کی یہ پوری کاروائی ایک غیر قانونی حرکت اور واضح طور پر توہین عدالت کے زمرے میں آتی ہے۔ بورڈ نے عدالت عظمی میں وقف قانون 2025 کو چیلنج کرتے ہوئے کورٹ سے استدعا کی تھی کہ وہ اس ایکٹ کو غیر دستوری اور دستور کی دفعات 14، 15، 19، 25 اور 29 سے متصادم قرار دے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ کو محفوظ کرلیا ہے جو کسی بھی وقت آسکتا ہے۔ بورڈ نے اپنے پٹیشن میں آگے کہا 'امید پورٹل' جو متنازعہ قانون پر مبنی ہے، کا معزز عدالت کے روبرو زیر سماعت رٹ پٹیشن کے دوران معطل کیا جانا ضروری ہے۔ یہ پورٹل مختلف تفصیلات اور لازمی دستاویزات جمع کرانے کو لازم قرار دیتا ہے، جس سے زیر سماعت رٹ پٹیشنوں میں مانگی گئیں عبوری راحت اور چیلنج شدہ دفعات متاثر ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر الیاس نے اپنے بیان میں آگے کہا کہ بورڈ نے اپنی عرضداشت میں امید پورٹل سے متعلق متعدد قانونی خامیوں کی بھی نشاندہی کی ہے اور ان قانونی، آئینی و دیگر مسائل کے پیش نظر بورڈ نے عدالت عظمی سے استدعا کی کہ مذکورہ بالا دلائل کی بنیاد پر پورٹل کے عمل کو معطل کیا جائے۔

ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس

وزیر اعظم مودی کی تقریر:

ریفارم کا وعدہ، آر ایس ایس کی ستائش، ''دراندازوں'' کو انتباہ

نئی دہلی: یوم آزادی پر لال قلعہ سے اب تک کی طویل ترین تقریر میں وزیر اعظم مودی نے حسب روایت سابقہ حکومتوں کو کوسا، آپریشن سیندور پر اپنی پیٹھ تھپتھپائی اور ڈونالڈ ٹرمپ کا نام لئے بغیر ''ٹیرف پالیسی'' پر امریکہ کو سخت پیغام دینے کی کوشش کی، سودیشی کے فروغ کا عزم، خود کو کسانو کے حقوق کا محافظ قرار دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ۷۹ر ویں یوم آزادی کے موقع پر لال قلعہ کی فصیل سے لگاتار ۱۲ر ویں مرتبہ خطاب کیا۔ انہوں نے جہاں مستقبل کیلئے اپنی حکومت کے خدوخال کو واضح کرتے ہوئے معاشی اصلاحات کا اعلان کیا وہیں آر ایس ایس کی تعریف کرکے سنگھ پریوار کو رام کرنے کی کوشش کی اور ''گھس پیٹھیوں'' (دراندازوں) کو انتباہ دیتے ہوئے ''نیشنل ڈیموگریفک مشن'' کا اعلان کیا۔ اس سے یہ واضح ہوگیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کا یہ کلیدی موضوع ہوسکتا ہے۔ آر ایس ایس کی تعریف: وزیر اعظم نریندر مودی نے تاریخی لال قلعہ کی فصیل سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو اس کی صد سالہ سالگرہ پر مبارکباد دی اور اس کی ستائش کی۔ یہ پہلا موقع ہے جب لال قلعہ سے آر ایس ایس کی ستائش کی گئی جس کا ملک کی آزادی کی جدوجہد میں کوئی رول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ تنظیم سو سال پہلے لاکھوں لوگوں کی کوششوں سے قائم ہوئی تھی۔ اس کی سو سالہ قومی خدمت شاندار ہے۔ ملک کی تعمیر کے عزم کے ساتھ، مادر ہند کی فلاح وبہبود کے مقصد سے، تنظیم کے لوگوں نے اپنی زندگیوں کو وقف کردیا ہے۔'' ایسے وقت میں جبکہ موہن بھاگوت اور مودی کے درمیان اختلافات کی باتیں ہوتی رہتی ہیں، آر ایس ایس کی تعریف کو سنگھ پریوار کے لیڈروں کو رام کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ معاشی اصلاحات اور خود انحصاری پر زور: وزیر اعظم نے معاشی اصلاحات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سال دیوالی پر ملک کے باشندوں کو نئی پیڑھی کی جی۔

آل انڈیا پیام انسانیت فورم کی جانب سے کامیاب عطیہ خون کیمپ

بیڑ نامہ نگار:۔ 15 اگست یوم آزادی کے موقع پر آل انڈیا پیام انسانیت فورم کی جانب سے تکیہ مسجد احاطہ میں عطیہ خون کا اہتمام عمل میں آیا جس میں بڑے پیمانے پر مقامی ہندو مسلم افراد نے خون کا عطیہ پیش کیا اس کیمپ کی کامیابی کے لیے سعید حماد، انور مسرور اور ان کے ساتھیوں نے سعی کی جب جے شہر کے معززین نے منتظمین سے ملکر انہیں مبارک باد دی۔

بھارت کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر

بیڑ شہر کی نامور درسگاہ ملیہ کالج میں انجمن اشاعت تعلیم کے سیکریٹری خان سابیہ کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔ اس موقع پر ادارے کے نائب صدر ڈاکٹر سمیر، پرچارک فیصل چاؤس، سماجی خدمتگار موسا خان پٹھان، انور سر، سی آر پٹیل، جاوید پاشا سر، ریاض خان سرمستان سر اور اساتذہ وطلبہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

نشے سے نجات مہم میں ملیہ اسکول بیڑ پیش پیش

بیڑ نامہ نگار۔ بیڑ ضلع کے پولیس سپریڈینٹ نے 17 اگست کو نشے سے نجات مہم کے تحت ریلی نکالنے کا اعلان کیا ہے جس میں عوام کے ساتھ اسکولوں اور دیگر محکمہ کے افراد بھی معاون ہیں اسی کڑی کے طور پر ملیہ قلعہ بیڑ کے اساتذہ اور طلباء میں تیاریوں میں پیش پیش ہے اس درمیان گراؤنڈ پر اس تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے بیڑ شہر کے پولیس انسپکٹر بلاڑ، ودیگر عہدیداران۔

وعدے بڑے :: حقیقت چھوٹی

یوم آزادی پر وزیر اعظم کا خطاب، عوام کے سوال برقرار

سید فاروق احمد قادری بیڑ

ملک اپنی 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر جشن منا رہا تھا دہلی کے لال قلعے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے پانچ نکات پیش کیے جن میں نوجوانوں کو پندرہ ہزار روپے دینے کا اعلان، روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا دعویٰ، سرحدی تحفظ اور گھس پیٹھیوں کے خطرے پر بات شامل تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک میں غیر قانونی طریقے سے آنے والوں کا مسئلہ سنگین ہے اور اس پر سختی سے قابو پایا جائے گا، مگر سوال یہ ہے کہ جب حکومت خود اعتراف کر رہی ہے کہ گھس پیٹھی ملک میں داخل ہو رہے ہیں تو پھر اس کو روکنے کی ذمہ داری کس کی ہے، کیونکہ سرحدوں کی حفاظت اور امیگریشن کنٹرول مرکزی حکومت کے بنیادی فرائض ہیں اور اس اعتراف کا مطلب یہ ہے کہ کہیں نہ کہیں سسٹم میں کمزوری موجود ہے۔ خطاب کے دوران وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ آر ایس ایس کا دیش کی آزادی میں سو سال کا یوگدان ہے، مگر تاریخی ریکارڈ دیکھیں تو آر ایس ایس 1925 میں بنی جبکہ آزادی 1947 میں ملی اور اس عرصے میں آر ایس ایس نے باضابطہ آزادی کی تحریک میں حصہ نہیں لیا بلکہ بانی ڈاکٹر ہیڈگوار نے خود کہا تھا کہ تنظیم کا مقصد آزادی کی جدوجہد نہیں بلکہ ہندو سماج کی تنظیم ہے، ایسے میں سو سال کی آزادی کی جدوجہد کا دعویٰ تاریخ کے مستند حقائق سے میل نہیں کھاتا۔ وزیر اعظم کے خطاب میں پندرہ ہزار روپے کی مدد کا اعلان تو ہوا مگر عوام کو یاد ہے کہ 2014 میں الیکشن مہم کے دوران یہ دعویٰ بھی کیا گیا تھا کہ کالا دھن واپس لا کر ہر شہری کے کھاتے میں 15 لاکھ روپے ڈالے جائیں گے، آج ایک دہائی گزرنے کے باوجود یہ وعدہ کاغذی ہی ثابت ہوا اور نہ 15 لاکھ آئے نہ ہی اس وعدے پر کوئی عملی پیش رفت نظر آئی۔ اسی طرح آج کے نئے اعلانات بھی عوام اسی کسوٹی پر پرکھیں گے یعنی یہ دیکھیں گے کہ کیا یہ محض تقریری جملے ہیں یا واقعی زمینی حقیقت میں بدلتے ہیں۔

یوم آزادی قوم کو جوڑنے، ماضی کی قربانیوں کو یاد کرنے اور مستقبل کا لائحہ عمل پیش کرنے کا دن ہے لیکن اگر بیانات میں تاریخی مبالغہ، وعدے وفا نہ ہونے اور اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کا رجحان بڑھ جائے تو یہ قوم کے اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔ ملک کے عوام یہ سننا چاہتے ہیں کہ مہنگائی کیسے کم ہوگی، کسان کو اس کی پیداوار کا صحیح معاوضہ کیسے ملے گا، تعلیم اور صحت سب تک کیسے پہنچے گی، اور نوجوانوں کو مستقل روزگار کب ملے گا کیونکہ وقتی اعلانات وقتی تسلی دیتے ہیں مگر پائیدار ترقی کے لیے سنجیدہ پالیسی، ایماندارانہ عمل اور شفافیت ضروری ہے۔ ماضی اور حال کے وعدوں پر نظر ڈالیں تو 15 لاکھ روپے کا وعدہ (2014) کالا دھن واپس لا کر ہر شہری کو دینے کا دعویٰ عملی طور پر صفر پیش رفت رہا، پندرہ ہزار روپے مالی امداد (2025) کا حالیہ اعلان بھی عملی نفاذ اور شفافیت پر سوالیہ نشان ہے، آر ایس ایس 1925 میں بنی اور آزادی 1947 میں ملی مگر آزادی کی تحریک میں باضابطہ شرکت کا ریکارڈ نہیں، گھس پیٹھیوں کا مسئلہ حکومت کا خود اعتراف ہے مگر اس کے حل میں کمزوری برقرار ہے، اور عوامی ترجیح اب بھی مہنگائی، روزگار، صحت اور تعلیم پر عملی اقدامات ہے نہ کہ محض اعلانات۔

چیلی پوری اسکول نمبر 5 میں یوم آزادی کا شاندار جشن، بچوں نے پیش کئے رنگارنگ پروگرام

اورنگ آباد (نامہ نگار) اورنگ آباد شہر کے مہانگر پالیکا پرائمری اسکول چیلی پورہ نمبر 5 میں آزادی کا 79 واں یوم آزادی کا جشن نہایت عقیدت واحترام اور جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے کے جی سے لے کر ساتویں جماعت تک کے تمام طلبہ نے حب الوطنی کے جذبے سے لبریز مختلف پروگرام پیش کر کے حاضرین کے دل جیت لیے۔ تقریب میں بچوں نے ملی نغمے، تقاریر، سوال وجواب (کوئز) مقابلے، اور ڈرامے پیش کیے۔ وطن سے محبت اور آزادی کی جدوجہد پر مبنی ان پروگراموں کو دیکھ کر حاضرین میں جوش وولولہ کی نئی لہر دوڑ گئی۔ قابل ذکر بات یہ رہی کہ ژنیش محمد زاہد نے اس موقع پر ایک خصوصی ڈرامہ میں بیگم حضرت محل کا تاریخی کردار نہایت مؤثر اور شاندار انداز میں پیش کیا، جس پر سامعین نے خوب داد وتحسین پیش کی۔ اس موقع پر اسکول کی صدر معلمہ رشید النساء بیگم، محترمہ کوثر باجی، صائقہ باجی اور جاوید سر نے بچوں کو اپنی رہنمائی میں تیار کر پیشکش میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی انتھک محنت کے باعث پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ یوم آزادی کی اس تقریب میں کے جی کلاس کے تمام طلبہ کے والدین بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور اپنے بچوں کے شاندار مظاہرے پر انہیں خوب سراہا۔ پروگرام کے اختتام پر قومی ترانہ پیش کیا گیا اور آزادی کے متوالوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آہ! یہ معصوم کفن پوش!!

ایم۔ یونس، کمرہٹی (کولکاتا)

جن کے پاؤں ننگے ہونا چاہئے تھا۔ وہ چاندی کے جوتے پہنے ہوئے معصوم لاشوں کے خون کے ٹکڑوں پر چل رہے تھے۔ انہیں خوفِ خدا نہیں تھا۔ جنہیں قیامت اور عذاب الٰہی پر یقین نہیں تھا۔ وہ ہر دن غزہ کی وادی میں مارے جانے والے بے گناہ فلسطینیوں پر ماتم کناں تھے۔ وہ اپنے ملکوں میں ان صیہونی طاقتوں کے جارحانہ حرکتوں کے خلاف سخت احتجاج و نعرے بلند کر رہے تھے۔ وہ جنگ بندی کے لئے ہر طرح کی تحریکیں اور آندولن کر رہے تھے مگر یہ جابر اور درندہ صفت فوجیں غزہ کی وادی کو خونی آتش فشاں میں جھونکنے پر تلی ہوئی تھیں۔ جدید ہتھیاروں سے لیس یہ صیہونی فوجیں ان نہتے مظلوم فلسطینیوں کو بڑی سنگدلی سے فضائی حملوں، فائرنگ، بموں اور توپوں سے قتلِ عام کر رہی تھیں۔ کھیلتے ہوئے معصوم بچوں پر بمیں برسا رہی تھیں جن کی لاشیں ایک دھماکا کے ساتھ آسمان کی فضاؤں میں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر تنکوں کی طرح اُڑ رہی تھیں۔ ان فضائی تصویروں کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا تھا کہ آسمان سے بارود کے ریزے زمین پر آ رہے تھے لیکن جب نگاہ دھرتی پر پڑتی تھی تو ہر دردمند دل والوں کے ہوش اُڑ جاتے تھے۔ یہ ہوا میں اڑتے ہوئے خزف ریزے معصوم بچوں کے خون میں لپٹے ہوئے جسم کے چیتھڑے تھے جو اپنی بھوک مٹانے کے لئے کسی امدادی کیمپ کے سامنے بھیڑ میں کٹورے لئے کھڑے تھے۔ اچانک صیہونی دجالی بندوق برداروں نے ایک شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ انہیں بارود سے اُڑا دیا تھا۔

یہ اسرائیل اور فلسطین کی دو ہم پلہ طاقتوں کی جنگ نہیں تھی۔ یہ ایک طرف ایک کائر اور بزدل حکمراں کی ظلم و بربریت تھی جو بے گناہ مظلوم نہتھوں پر بڑی بے رحمی سے بھوک کو ہتھیار بنا کر سفاکانہ قتل و غارت کر رہی تھی۔

یہ جنگی جرائم کرنے والی فوجیں غزہ والوں کی ہر طرف سے ناکہ بندی کئے ہوئے تھی جہاں غذائی اجناس کی سخت قلت، دواؤں کی کمیاں، پانی کی کمی، ایندھن پر روک جو انسانی زندگی کو بند پنجروں کی طرح بھوکے مار رہی تھی۔ یہ یک طرفہ جنگ عالمی عدالت میں ایک نامردی اور بزدلی کا شرمناک کالا دھبہ تھا۔ مظلوم فلسطینی ہر روز غزہ کے مقتل میں بھوکے پیاسے شہید ہوتے جا رہے تھے۔ دنیا میں کوئی ایسا مسیحا نہیں تھا جو ان بے گناہوں کو اس بدترین قیامت زار سے بچا کر محفوظ سائبان میں رکھ دیتا۔ اس وقت بڑوں سے زیادہ بچوں کی جانیں حیوانی فوجوں کا شکار بنی ہوئی تھیں۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت امدادی کیمپوں پر جہاں کہیں معصوم بچے روٹی اور پانی کی چاہ میں بھوکے کھڑے نظر آتے ان پر گولیاں برسا دی جاتی تھیں۔ صیہونی فوجوں کی وحشیانہ اور ہولناکی کا اب یہ عالم تھا کہ وہ ہر روز مظلوم فلسطینی معصوم بچوں کے مختلف اعضا کو بھی نشانہ بنا رہی تھے۔ کبھی ان کے سر پر، کبھی گردن پر، کبھی پاؤں میں، کبھی بازوؤں میں، کبھی پیٹ میں گولیاں داغ دیتے تھے۔ اسپتالوں میں ایسے زخموں سے موتیں اور مفلوج ہونے والے معصوم بچوں کی ایک بڑی تعداد بھری پڑی تھی۔ ان پر جتنا آنسو بہایا جائے یہ ازالہ غم کبھی اس زخم کی بھرپائی نہیں کر پائے گا۔

مظلوم فلسطینی والدین اپنے شہید بچوں کے خون آلودہ کفن میں لپٹے ہوئے جنازے کو دونوں ہاتھوں میں لئے دنیا کے سامنے آہ و بکا اور گریہ و زاری کر رہے تھے۔ مگر ان کی فریاد ان خود سر حکمراں کے سفاک محل میں نقارہ خانہ میں طوطی کی آواز بن کر رہ گئی تھی۔

مگر انسانیت اور ہمدردی کے بولنے والے ممالک کا ضمیر مردہ نہیں ہوا تھا۔ موت کی گود میں سونے والے ان معصوموں کے جسم سے بہتے ہوئے گرم گرم لہو کو دیکھ کر ان کی انسانیت اور غیرت بار بار للکار رہی تھی۔ وہ بپھرے ہوئے تھے۔ اگر ان کے ہاتھ ان حیوان صیہونی فوجوں تک پہنچ پاتے تو وہ ان کی تکا بوٹی کر ڈالتے۔ ایسی دل الخراش اور وحشیانہ موت دیکھ کر انکی آنکھوں سے خون ٹپک رہے تھے۔ نہ چاہتے ہوئے انہوں نے اپنے جنون کو مٹھیوں میں بھینچ لیا مگر وہ دنیا کے سامنے اوروں کی طرح خاموش تماشائی نہیں بنے رہے۔ ایک ملک نے ایک عجوبہ احتجاج کر کے دنیا والوں کو دکھلا دیا۔ ان کے بچے اپنے پاؤں کے جوتے کھول کر سڑک پر بچھائے جا رہے تھے۔ وہ کسی فوجی دستوں کی طرح ان جوتوں کو سلامی دے رہے تھے۔ ان کی آنکھوں میں آنسو تھے جو ان کی سچی عقیدت اور بے پناہ دکھوں کو ظاہر کر رہے تھے۔ کسی شہری نے جب ان سے سوال کیا۔ وہ ایسا کیوں کر رہے تھے!؟ انہوں نے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہ کبھی راتوں سے سو نہ سکے تھے۔ جب بھی وہ اپنے پاؤں جوتے میں ڈالتے تھے ان جوتوں کے تلوؤں میں انہیں تحت الثریٰ نظر آتا تھا۔ جہاں ننھے معصوم فلسطینی بچوں کے قتلِ عام کا بھیانک منظر اور ان کی کٹی ہوئی رگوں سے ابلتا ہوا خون ایک خوفناک سمندر کی طرح ابل رہا تھا۔ جنہیں دیکھ کر روح کانپ جائے۔ اس خونی منظر سے متاثر ہو کر وہ حلف لے چکے تھے۔ اب وہ اپنے پاؤں ان جوتوں میں کبھی نہ ڈالیں گے۔ یہ جوتے انہیں درد اور صدمے دے رہے تھے۔ اس شاہراہ پر ہزاروں ہزار بچھے ہوئے جوتے ہر فلسطینی بچوں کی موت کی شہادت کے ضامن بنے ہوئے تھے۔ دنیا کی ان بڑی آمرانہ طاقتوں کے خلاف ان کا یہ سخت پروٹیسٹ (Protest) تھا جو ہر روز یہ بدترین ظلم غزہ کی وادی میں کئے جا رہے تھے۔

آج دنیا کی اس سرزمین پر انسانیت، ہمدردی، بھائی چارا اور رواداری اپنی بے پناہی اور بے آبرو کے نرغے میں گھیری تار تار ہو رہی تھیں۔ ظلم و بربریت آسمان کی اوج پر کھڑی فرطائیت اور ملوکیت کا ننگا ناچ ناچ رہی تھی۔ سنگدل اور بے مروت حکمراں دنیا میں اپنی بے جا طاقتوں کا ایک ڈھیٹ سرغنہ بنا ہوا تھا۔ وہ لاچار، مجبور اور نہتے معصوم فلسطینیوں کی گردنیں کاٹ کر خود کو بے تاج بادشاہ سمجھ رہا تھا۔ ملوکیت کے سنگھاسن پر بیٹھنے والے ظالم و جارح بادشاہ کو معلوم نہیں تھا۔ ایک دن قہرِ الٰہی سے یہ دھرتی پھٹ جائے گی۔ ساری مستبد اور فاشسٹ طاقتیں ایک لمحہ میں فنا ہو کر خاکستر ہو جائیں گی!!

فلسطین ابھی مرا نہیں ہے۔ حق کی یہ جنگ لڑنے والے غزہ کی وادی میں تن تنہا بے یار و مددگار اللہ توکل اپنے ملک کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ دشمن ابتک اپنے یرغمال شہریوں کو ڈھونڈ نکالنے اور استعماریت کا جھنڈا گاڑنے میں پوری طرح ناکام ہے۔ جس حماس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا غرور کا مظاہرہ صیہونی فوجیں دنیا کو دکھلا رہی تھیں۔ وہ جنگ ایک معمولی سانپ اور نیولا کی لڑائی بن کر رہ گئی ہے۔ نیولا اپنے ماند میں گھات لگائے بیٹھا ہے۔ جیسے ہی کسی زہریلا دشمن کو پھنکارتے ہوئے پاتا ہے۔ اپنی تیز دھار دانتوں سے اس کا سر کچل دیتا ہے۔ دشمن تو ہاتھ نہیں آتے ہیں مگر یہ وحشی فوجیں اپنی خصومت نکالنے کے لئے عام شہریوں کا کشت و خون کر رہی ہیں جو بھوک اور پیاس مٹانے کے لئے کسی امدادی مرکز پر کھڑے اپنی باری آنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔

آج نصف لاکھ سے زائد فلسطینی غزہ کے مقتل میں شہید ہو چکے ہیں۔ کل وہ دن بھی آئے گا جب ان مقتولوں کی تعداد دشمنوں کے خیموں میں گنی جائے گی۔ مصیبتوں کا آنا ایک امتحان ہوتا ہے۔ اندھیرا کبھی دائمی نہیں ہوتا ہے۔ قدرت کی رحمت مظلوم پر ہو جائے تو زیرِ آب کشتی پانی کے دوش پر لہرانے لگتی ہے اور جب اس کا قہر تکبر و غرور کے راجا پر پڑ جائے تو وہ ایک لمحہ میں تہہ و بالا ہو جاتا ہے۔

سلام فلسطین کو! سلام ان شہادت پانے والوں کو! سلام ان مظلوموں کو غزہ کی قبر میں کھڑے اپنے وطن کے لئے خون بہا رہے ہیں!! آمین!

کیا آپ نے اسکول درمیان میں چھوڑ دیا؟
کوئی بات نہیں، اب بھی ہے موقع!
۱۷ / نمبر فارم بھریں اور امتحان میں شریک ہوں

مومن فیاض احمد

تعلیم وہ روشنی ہے جو کبھی بجھنے نہیں چاہیے، لیکن زندگی کے کچھ موڑ ایسے بھی آتے ہیں جب طلبہ کو مجبوریوں کی وجہ سے اسکول یا کالج چھوڑنا پڑتا ہے۔ خوشخبری یہ ہے کہ ایسے طلبہ کے لیے مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے ایک نایاب موقع فراہم کیا ہے۔

بورڈ نے ان طلبہ کو دوبارہ امتحان میں شامل ہونے کا موقع دیا ہے جو کسی وجہ سے اسکول یا کالج درمیان میں چھوڑ چکے ہیں۔ ایسے طلبہ کو "خانگی (Private) "طلبہ کے طور پر 17 نمبر فارم بھر کر رجسٹریشن کرنا ہوگا، جس کے بعد وہ دسویں (SSC) یا بارہویں (HSC) کے امتحان میں شریک ہو سکیں گے۔

آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ: 31 اگست 2025

کون طلبہ 17 نمبر فارم بھر سکتے ہیں؟

جنہوں نے تعلیم درمیان میں چھوڑ دی ہو۔

جو کسی اسکول یا کالج سے فی الحال وابستہ نہیں ہیں۔

وہ طلبہ جو بغیر باضابطہ تعلیم کے صرف امتحان دینا چاہتے ہیں۔

درکار کاغذات: پچھلی جماعت کی مارک شیٹ

اسکول چھوڑنے کی سند (Leaving Certificate)

آدھار کارڈ یا دیگر شناختی دستاویز

حالیہ پاسپورٹ سائز فوٹو

امتحانی فیس (آن لائن):

دسویں جماعت (SSC): ☐1100

بارہویں جماعت (HSC): ☐1200

اضافی مضمون والوں کے لیے ☐100 الگ سے

آن لائن فارم کہاں سے بھریں؟

طلبہ درج ذیل آفیشل ویب سائٹس پر جا کر رجسٹریشن کر سکتے ہیں:

بورڈ کی مرکزی ویب سائٹ:

https://www.mahahsscboard.in

17 نمبر فارم کے لیے مخصوص پورٹل:

https://form17.mh-hsc.ac.in

(یہ پورٹل رجسٹریشن کی مدت کے دوران ہی فعال ہوتا ہے)

فارم بھرنے کا طریقہ:

1. اوپر دی گئی ویب سائٹ پر جائیں۔
2. "Form No. 17 Application" پر کلک کریں۔
3. ذاتی اور تعلیمی تفصیلات درج کریں۔
4. دستاویزات اپلوڈ کریں اور فیس آن لائن جمع کریں۔
5. درخواست مکمل ہونے کے بعد پرنٹ نکال کر محفوظ رکھیں۔

تعلیم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ 17 نمبر فارم ان طلبہ کے لیے امید کی کرن ہے جو دوبارہ پڑھائی شروع کرنا چاہتے ہیں۔ یہ عمل بالکل قانونی، آسان اور آن لائن دستیاب ہے۔ جو طلبہ کبھی تعلیم سے جدا ہو گئے تھے، اب وہ واپس آ سکتے ہیں۔ صرف ایک فارم بھر کر وہ اپنا تعلیمی سفر دوبارہ شروع کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے آس پاس بھی کوئی ایسا طالب علم ہے جس نے تعلیم ادھوری چھوڑ دی ہو تو اس پیغام کو اس تک ضرور پہنچائیں۔

گُوٹنے کی برکت اور گم ہوتی صحت

سہیل احمد

گزشتہ دنوں دادا جان کے پاس بیٹھا تو ان سے ایک سادہ سا سوال پوچھا: دادا جی! آج کل لوگ چھوٹی چھوٹی بیماریوں میں کیوں گھر جاتے ہیں؟ پہلے کے بزرگ تو سردی، گرمی، بارش، سب کچھ برداشت کر لیتے تھے، انہیں اتنی بیماریاں کیوں نہیں ہوتی تھیں؟

دادا جی مسکرائے اور بولے: "بیٹا، بات یہ ہے کہ ہم ہر چیز کو کوٹتے تھے، اسی لیے صحت مند تھے! میں حیران ہوا: دادا جی! گوٹنے کا اور صحت کا کیا تعلق؟

دادا جی نے تفصیل سے سمجھانا شروع کیا: بیٹا! پہلے کے زمانے میں مشینیں نہیں تھیں، ہر چیز ہاتھ سے کی جاتی تھی۔ کھیتوں سے اناج آتا تو خواتین گھر میں ہاتھ سے گُوٹتی تھیں۔ مرچ مصالحے گھر پر تیار ہوتے، باجرہ، گندم، دالیں سب گُوٹ کر بنائی جاتیں۔ گھر کی خواتین صبح سے شام تک گُوٹتی رہتی تھیں، اور مرد کھیتوں میں کام کرتے تھے۔

دادا جی بات کرتے کرتے ہنسنے لگے:

اور صرف اناج ہی نہیں، تربیت بھی خوب گُوٹ گُوٹ کر ہوتی تھی۔ اگر بچہ شرارت کرتا، تو ماں، باپ یا استاد سے اُسے تھوڑی بہت خدمت ضرور ملتی۔ اگر بھائی کسی بات پر غصہ کرتا، تو دوسرا بھائی اُسے سنبھال لیتا۔

انہوں نے مزید کہا: کبھی ماسٹر جی ڈنڈا اٹھاتے، کبھی امی ڈانٹ دیتیں، اور کبھی ابو کا جوتا نظر آتا۔ لیکن ان سب چیزوں کا نتیجہ یہ نکلتا کہ ہم جسمانی، ذہنی اور اخلاقی طور پر مضبوط ہو جاتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نہ بیمار ہوتے، نہ دلبرداشتہ۔

میں نے پوچھا:

تو کیا اب ہم بیمار صرف اس لیے ہوتے ہیں کہ گوٹنا بند کر دیا؟

دادا جی نے اثبات میں سر ہلایا اور کہا: بالکل بیٹا! اب سب کچھ پیکٹ میں آتا ہے، مشینوں سے بنتا ہے۔ مصالحہ بھی تیار، آٹا بھی پسا ہوا، کپڑے بھی واشنگ مشین میں۔ جسمانی محنت ختم، تربیت ختم، گُوٹنے کا عمل ختم اور قوتِ مدافعت بھی ختم!

دادا جی کی باتیں مزاحیہ تھیں، لیکن ان میں ایک گہری حقیقت چھپی تھی۔

ہم نے وہ سادہ زندگی چھوڑ دی ہے، جس میں تھوڑی محنت، کچھ سختی، اور بہت سا پیار شامل تھا۔ ہم نے تربیت کو سختی سمجھا، مشقت سے بھاگے، اور بیماریوں کے قریب آ گئے۔

دادا جی آخر میں ہنستے ہوئے کہنے لگے: بیٹا، یہ سب کچھ ایک پالیسی کے تحت ہوتا تھا "گوٹ نیتی"!

یہ سنتے ہی مجھے بھی ہنسی آ گئی۔ لیکن دل ہی دل میں سوچا کہ شاید دادا جی درست ہی کہہ رہے ہیں۔ ہم نے ہاتھ سے کام کرنا چھوڑ دیا، دل سے باتیں کرنا بھول گئے، اور ایک ایسی سہولت پسند زندگی میں داخل ہو گئے جہاں جسمانی صحت، ذہنی مضبوطی اور اخلاقی تربیت سب پیچھے رہ گئی۔

کاش ہم دوبارہ اُس دور کی چند اچھی باتوں کو واپس لا سکیں چاہے وہ مصالحہ خود پیسنا ہو، یا بچوں کو تھوڑی بہت نظم و ضبط سکھانا۔ کیونکہ وہ "گوٹنے" والا زمانہ شاید تھوڑا سخت ضرور تھا، لیکن دل، دماغ اور جسم سب کچھ مضبوط کرتا تھا۔

یقین

جب انسان کو کسی بات کا یقین ہو جاتا ہے، تو اُس کا ہر عمل بدل جاتا ہے اگر ہمیں یقین ہو کہ کل ہمارا امتحان ہے، ہم پوری رات جاگتے ہیں اگر ہمیں یقین ہو کہ کوئی پیارا بیمار ہے، ہم سب کچھ چھوڑ کر اس کے پاس دوڑتے ہیں اگر ہمیں یقین ہو کہ وقت کم ہے، ہم ضائع ہونے والے لمحے بھی قیمتی سمجھنے لگتے ہیں جب ہمیں کسی سنگین بیماری کی تشخیص ہوتی ہے، جیسے کینسر یا کوئی اور مہلک مرض تو ہماری زندگی میں ایک نیا موڑ آتا ہے ہمیں اچانک یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم جس دنیا میں خود کو بہکاتے رہے، وہ اتنی سادہ نہیں ہے ہم اس وقت ایک مختلف انسان بن جاتے ہیں، اور ہمارے جذبات، فیصلے اور تعلقات اور دعا میں سنجیدگی کا عنصر آ جاتا ہے کیونکہ ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ وقت محدود ہے اور ہر لمحہ، ہر سانس کا حساب ہے اور صرف وہی ہے جو ہمیں بچا سکتا ہے تو سوچیں اگر ہمیں یقین ہو جائے کہ اللہ واقعی سنتا ہے، دیکھتا ہے، اور جواب دیتا ہے تو ہماری دعائیں کیسی ہوں گی؟ ہمارا سجدہ کیسا ہوگا؟ اور ہماری زندگی کس رخ پر چلے گی؟ یقین اندھی عقیدت کا نام نہیں یقین علم سے آتا ہے، شعور سے آتا ہے، دل کے جاگنے سے آتا ہے جب بندہ جان لیتا ہے کہ اللہ السمیع ہے جو ہر پکار سن لیتا ہے المجیب ہے جو ہر پکار کا جواب دیتا ہے تو وہ اللہ کو صرف یاد نہیں کرتا بلکہ اُس سے وابستہ ہو جاتا ہے یقین وہ کنجی ہے جو دعا کو درِ قبولیت تک پہنچاتی ہے جو جانتا ہے کہ دروازہ کھلے گا، وہ ضرور دستک دیتا ہے۔

آصف پلاسٹک والا
ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۰

سادگی

سادگی کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کے پاس کوئی چیز کی کمی ہے بلکہ یہ ہے کہ آپ کو زیادہ نمائش کی ضرورت نہیں۔ جو لوگ اندر سے مطمئن ہوتے ہیں وہ باہر سے سادہ ہوتے ہیں۔ نہ دکھاوا نہ بناوٹ بس اصل زندگی اصل چہرہ اصلی انسان سادگی وہ خوبی ہے جو وقت کے ساتھ نایاب ہوتی جاتی ہے۔ موت اور براوقت کبھی بھی آ سکتا ہے۔ اگر ہم عروج کے دور میں شاہی ٹھاٹ باٹ والی زندگی گزارے گے خدا نہ کرے زوال کے وقت لوگ کہے گے پیسہ تھا تو بہت ہوا میں اُڑتا تھا۔ ایک تازہ مثال دیتی ہوں جب کرونا وائرس بیماری پھیلی تو ہر انسان سادہ زندگی گزارنے پر غور کرنے لگا۔

شفاء تو ہر وقت مانگی چاہیئے!

صرف بیماریوں سے نہیں حد سے بڑھتی ہوئی خواہشات سے، کسی کے خلاف پیدا ہونے وال بغض سے، حسد سے، شر سے، نفرت سے، کینہ سے، گندی سوچوں سے، اور ذہنی سکون چھین لینے والے انسانوں سے۔ ایسے بھی وہم آدھا مرض ہے، اطمینان آدھی دوا ہے صبر شفاء کی پہلی سیڑوں ہے۔

ڈاکٹر ممتاز خان، مجگاؤں، ممبئی 10

غزل

وہ دن ہے یاد مجھکو
جس دن دیکھا میں نے تجھکو
وہ لمحے یاد ہیں تجھکو
جس وقت پیار ہوا مجھکو
وہ دن تھا حسیں میرے ل※
جس وقت تھا پایا میں نے تجھکو
جب آتی تھی میرے قریب تم
تو لگتا تھا مل گ※ تم مجھکو
تم جانتی تھی کہ میں غلط نہیں تھا
مگر دنیا والے غلط سمجھ بیٹھے مجھکو
ایک دن دنیا والو کی باتوں میں آ کر
دے دیا دھوکا تم نے مجھکو
وہ لمحے ابھی بھی یاد ہے مجھکو
جس دن اکیلا کیا تو نے مجھکو
اے مشاک تیری مشتاقی کہا گئ
سب کچھ چھوڑ کر گئ اکیلا تجھکو

مشاک عالم (دارالھدی کرناٹک)

کسی عیسیٰ نفس کا خوب چرچا
بہت عرصے سے میں نے سن رکھا تھا
مسیحائی میں رکھتا تھا نہ ثانی
عطا کرتا تھا بوڑھوں کو جوانی
مرے بھی جی میں آئی اس سے مل کر
سنا آؤں کسی دن حال مضطر
غمِ دوراں سے جو پائی فراغت
ملا اس سے، لیے دل میں عقیدت
سو اس عیسیٰ نفس کو یوں بتایا
پریشاں ہوں اسے جب سے ہے پایا
کبھی اس سے ملوں تو بے کلی سی
کبھی اس سے بچھڑ کر بھی خوشی سی
کبھی چاہوں سدا میں ساتھ اس کا
کبھی چھوڑوں اچانک ہاتھ اس کا
کبھی ہر بات پر ہنسنا ہنسانا

غزل

کبھی ہنستے ہوئے بھی روٹھ جانا
کبھی جو اس کی کالی زلف دیکھوں
گھٹا کیا چیز ہے خلوت میں سوچوں
کبھی باتیں کروں میں اس سے کیا کیا
کبھی پوچھوں کہ تو نے ہے کہا کیا
کبھی اس کا تبسم آتشیں سا
کبھی قہر و غضب بھی دل نشیں سا
کبھی جو یاد آئے اس کا قامت
بپا ہوتی ہے گو یا اک قیامت
کبھی اس کا تغافل دل کشا سا
کبھی اس کے کرم پر بھی گلہ سا
کبھی محفل میں اس سے ہی تکلم
کبھی تنہائیوں میں دونوں گم صم

کبھی اس کا تصور رات بھر ہو
کہ اس کی سوچ میں ہی یہ سحر ہو
کبھی وہ آشنا اجنبی بھی
کبھی مجھ کو لگے وہ زندگی بھی
کبھی اٹھتا ہے دل میں درد ایسا
کہ یوں لگتا ہے ہوگا جان لیوا
ترے تو پاس ہوگا اس کا چارہ
علاج اس کا بھی ہو جائے خدارا
سنی عیسیٰ نفس نے بات میری
کہا " اس میں نہیں ہے خیر تیری
یہ سب کے سب ہیں آثارِ محبت
تجھے لاحق ہے آزارِ محبت
کہاں سے لاؤں گا اس کی دوا میں
کجا تیرا مرض پگلے کجا میں"

شوکت محمود شوکت

غزل

کہی راتیں تیری یاد میں گزاری ہے
کتب قلب میں تیری تصویر بنائی ہے
وہ منظر ابھی بھی میرے دل میں قید ہے
جو گزارا تھا تیرے ساتھ وہ میرے ساتھ ہے
ہر دن میرا دل مجھ سے یہ سوال کرتا ہے
کیا آج بھی تو اس کی یاد میں روتا ہے
جو گیا چھوڑ کر اس کی یاد میں رہتا ہے
زندگی بدل یہی صحیح تیرے لیے موقع ہے
عزم یہ دل ٹوٹ نے کے لیے بنتا ہے
انسان وا پر چھڑنے کہ لیے گیرتا ہے

غلام غوث

ممبئی گنپتی وسرجن کے بعد مورتیاں نکالنے کیلئے بی ایم سی کا رہنمایانہ اصول مرتب

مصنوعی تالاب اور سمندروں سے مورتیاں برآمد کرنے کے ساتھ نقل وحمل کو یقینی بنایا جائے گا ہائیکورٹ کی ہدایت کے بعد پر بی ایم سی کی ایس او پی طے

ممبئی میں مصنوعی تالاب سے لے کر سمندروں سے وسرجن کے بعد مورتیاں نکالنے کے لئے بی ایم سی نے ضروری رہنمایانہ اصول مرتب کئے ہیں اس کے ساتھ ہی ضروری احکامات بھی جاری کئے گئے ہیں جس کی تابعداری لازمی ہے اور بی ایم سی اس پر نگرانی رکھے گی۔ میونسپل کارپوریشن نے وسرجن کے بعد گنپتی مورتیوں کی بازیابی اور نقل وحمل کے لیے ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار طے کیا ہے۔ ہائی کورٹ کی ہدایات اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط کے مطابق کارروائی کرے گی۔ گنیش اتسو اور دیگر تہواروں کے سلسلے میں میونسپل کارپوریشن نے بمبئی ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات اور مرکزی آلودگی ماحولیات کنٹرول بورڈ کے رہنما خطوط کے مطابق مورتیوں کے وسرجن کے بعد کارروائی کرنے کے لیے ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) طے کیا ہے۔ اس طریقہ کار کی بنیاد پر مورتیوں کو برآمد کیا جائے گا اور وسرجن کے بعد دوبارہ پروسیس کیا جائے گا۔ ہائی کورٹ نے گنیش اتسو تہوار اور دیگر تہواروں کو ماحول دوست انداز میں منانے کے لیے مختلف ہدایات دی ہیں۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ نے بھی مختلف رہنما خطوط طے کیے ہیں۔ اس میں مورتی وسرجن کے معاملات کو بنیادی طور پر طے کیا گیا ہے۔ پلاسٹر آف پیرس کی مورتیوں کے وسرجن کے بعد ان کی بازیابی، ری پروسیسنگ اور ٹھکانے لگانے کے طریقے جاننے کے لیے ایک ماہر کمیٹی تشکیل دینے کی بھی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ اس سلسلے میں کارروائی زیر غور ہے۔

جب تک مذکورہ ماہر کمیٹی کا تقرر نہیں کیا جاتا، سفارشات موصول ہوتی ہیں، اور ان پر عمل درآمد نہیں ہوتا، ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار وضع کیا ہے تاکہ ہائی کورٹ کی ہدایات اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے رہنما خطوط کی مناسب تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کے تمام متعلقہ انتظامی محکموں (وارڈز) اور محکموں کو ایک سرکلر جاری کر دیا گیا ہے۔

ڈوبی ہوئی بتوں کی بازیابی

مصنوعی جھیلوں/ عارضی ٹینکوں پانی کے ذرائع میں ڈوبی تمام مورتیوں کو ضرورت کے مطابق مشینری یا افرادی قوت کی مدد سے 24 گھنٹے کے اندر باہر نکالا جائے۔ جہاں بھی ممکن ہو افرادی قوت کی مدد سے چھوٹے بتوں کو برآمد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے متعلقہ افرادی قوت کو حفاظتی آلات جیسے دستانے، پانی سے بچنے والے جوتے وغیرہ فراہم کیے جائیں۔ بڑے بتوں کو محفوظ اور منظم طریقے سے بازیافت کرنے کے لیے کرین جیسے مناسب آلات کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ تمام برآمد شدہ مورتیوں کو صحیح طریقے سے دستاویز کیا جانا چاہئے تاکہ اس کی تصدیق کی جاسکے۔

بحالی کے بعد نقل وحمل

وسرجن کے بعد برآمد ہونے والی تمام مورتیوں کو دوبارہ پروسیسنگ کے لیے متعین جگہ (دیگڑھ، شلفاٹا) تک پہنچانے کے لیے قیمتیں طے کی گئی ہیں۔ ہر سیشن کے 12 گھنٹے کے عوامل اور مذکورہ جگہ کے فاصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے، بنیادی شرحیں روپے مقرر کی گئی ہیں۔ سٹی ڈویژن کے لیے 100 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے 628,9؛ روپے مشرقی مضافات کے لیے 80 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے 788,8 اور روپے۔ مغربی مضافاتی علاقوں کے لیے 100 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے 628,9۔ یہ شرحیں ڈرائیور کے اخراجات، مزدوری کے اخراجات، ایندھن، دیکھ بھال کے اخراجات، ٹول، پارکنگ، انشورنس اور دیگر تمام ذیلی اخراجات کو شامل کر کے طے کی گئی ہیں۔ برآمد شدہ مورتیوں کی نقل وحمل کے دوران کم از کم تین کارکنوں کا تقرر کرنا ہوگا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مورتیوں کو گاڑی میں لادنے اور اتارنے کا کام صحیح طریقے سے کیا جائے۔ سیشن لاگت میں اس افرادی قوت کی لاگت کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ ان بنیادی شرحوں کی بنیاد پر، متعلقہ انتظامی محکمے کے دفاتر اپنی اپنی سطح پر ٹینڈرز طلب کریں گے اور تنظیم کا تقرر کریں گے۔ وسرجن کے بعد برآمد شدہ مورتیوں سے اضافی پانی اور دیگر معاملات کو ہٹا دیا جائے، جو گاڑیاں لے جائی جائیں انکے اندر اور باہر سے اچھی طرح صفائی کی جائے اور پھر ان میں مورتیوں کو رکھا جائے، گاڑیوں میں مورتیوں کو رکھتے ہوئے اور اتارتے وقت مناسب خیال رکھا جائے، مورتیوں کو گاڑیوں میں صحیح طریقے سے رکھا جائے اور گاڑیوں کو بند کیا جائے، گاڑیوں کو بند کیا جائے، گاڑیوں کو بند کیا جائے۔ وسرجن کے بعد مورتیوں کو لے جانے کے لیے گاڑیاں اچھی حالت اور اچھی حالت میں ہونی چاہئیں، سڑکوں پر انتہائی ہلکی ٹریفک کے دوران مورتیوں کو وسرجن کے بعد مقررہ راستے پر منتقل کیا جانا چاہیے، گاڑیوں اور ان کا وزن وزنی پیمانے پر درست طریقے سے ریکارڈ کیا جائے، جن گاڑیوں کا وزن وزنی پیمانے پر درج نہ ہوان کے لیے کوئی پیشگی رقم نہ دی جائے، تمام دستاویزات کی نگرانی کے لیے وقف عملہ تعینات کیا جائے، تمام دستاویزات کی نگرانی کی جائے۔ روزانہ رکھا جائے، مقامی عملہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرے اور صفائی کا پورا عمل انجام دے، اس سرکلر کے مطابق تفصیلی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ متعلقہ سرکل کے ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں متعلقہ ایڈمنسٹریٹو ڈویژن آفس کے اسسٹنٹ کمشنر مذکورہ کارروائی کریں گے۔ جبکہ اسسٹنٹ انجینئر (سالڈ ویسٹ مینجمنٹ) دن بھر کی کارروائیوں پر نظر رکھنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

اصل آزادی مسرت تو ہم وطنوں کے دلوں کو فتح کرنے میں ہے

ڈاکٹر عبدالکریم سالار اقرا اردو ہائی اسکول تونڈا پور جامنیر میں جشن آزادی کا اہتمام

جالگاؤں جامنیر تحصیل نامہ نگار: اقرا ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اقرا اردو ہائی تونڈا پور میں 15 اگست بطور جشن آزادی بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا صبح 7.45 منٹ پر طارق انور عبدالرؤف شیخ (ڈائریکٹر اقرا ایجوکیشن سوسائٹی) کے ہاتھوں پرچم کشائی عمل میں آئی بعد ازاں طلبہ کی مختلف دیدہ زیب سرگرمیوں پر مبنی ایک خوبصورت تہذیبی وثقافتی پروگرام کا انعقاد ہوا جس میں طلبہ نے مادر وطن کی محبت وعقیدت میں عظمت کے گیت، تقاریر بطور اظہار خیال نزرانہ پیش کیا نیز دور حاضر کے سلگتے ہوئے سماجی مسایل پر ڈرامے پیش کر شائقین کا دل موہ لے لیا تقریب میں گاوں کی خاتون اول نصیبہ تڑوی صاحبہ (سرپنچ) سید لعل صاحب، جیتندر پاٹل، کیلاش کوہلی، عبدالغفار شیخ، بشیر خان، و نوجوانوں پر مبنی عوام کا جم غفیر نے طلبہ کی سرگرمیوں خوب داد دی وانعام واکرام سے نوازا پروگرام کے مہمان خصوصی طارق انور نے اپنے تاثرات میں جدید دور کی موصلاتی ترقی کو موضوع سخن بنایا موصوف نے طلبہ کو موصلاتی ذرایع کا آلہ رابطہ موبایل کے صحیح استعمال کرنے تلقین کی نیز ادارہ ہذا کو نظم وضبط کو داد وتحسین دی پروگرام کو کامیاب بنانے میں ادارہ ہذا کے صدر مدرس محمد ایوب شیخ کے ہمراہ ناصر خان صفدر خان، محمد خالد غلام رسول، محترمہ شاہین اقبال، وعقیل احمد جلیل احمد کے ہمراہ تمام ہی غیر تدریسی عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا طلبہ کی تیاری میں معلمہ شاہین اقبال ومعاون عقیل احمد نے بڑی دلجمعی سے محنت کی، نظامت محمد ایوب شیخ وعقیل احمد نے بحسن خوبی انجام دی تقریب کے انعقاد پر صدر سوسائٹی ڈاکٹر عبدالکریم سالار نے اپنی دلی مبارک بادی دی موصوف نے اپنے پیغام میں کہا کہ آزادی اصل روح تو ہم وطنوں کا ایک دوسرے کے محبت واخوت کے ساتھ رہنا وپیش آنا ہے گویا Bday تو دلوں کو فتح کرنے میں ہے معاون معلم ناصر خان سر کے رسم شکریہ پر تقریب کا اختتام ہوا

پی ٹی مانے گارڑن میں ہوم آزادی کی تقریبات

ایم ایل اے رئیس شیخ کے ہاتھوں پرچم کشائی

ایجوکیشنل ویلفئر فاونڈیشن کی جانب سے ناگپاڑہ کے پی ٹی مانے گارڑن میں یوم آزادی کی تقریبات منائی گئی اس موقع پر رکن اسمبلی رئیس شیخ نے پرچم کشائی کی تصویر میں فاونڈیشن کے نائب صدر شہباز صدیقی سمیت دیگر عہدیداران کو دیکھا جاسکتا ہے۔

یعقوب بیگ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج پنویل میں یوم ازادی کا جشن تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا پنویل ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر جناب اقبال قاضی کے دست مبارک سے پرچم کشائی کی گئی اس موقع پر سوسائٹی کے عہدے داران ممبر اساتذہ اور طلبہ موجود تھے اس موقع پر طلبہ نے قومی یکجہتی پر مبنی گیت گائے اور کلچر پروگرام بھی ہوا۔

غریب قبائلی بچوں میں نوٹ بک کی تقسیم پنکج گائیکواڑ کی کوشش سے

آلا کھیولی پاڑا، پَریولی گاؤں میں اہم پہل

بھیونڈی (شارف انصاری): -- تھانے ضلع دیہی کانگریس کے جنرل سکریٹری اور انوسوچت جاتی جماتی سماج آرا کشن بچاؤ کمیٹی مہاراشٹر اسٹیٹ کے صدر پنکج اشوک گائیکواڑ کی جانب سے بھیونڈی تعلقہ کے آلا کھیولی پاڑا، پَریولی گاؤں کے غریب اور محنت کش قبائلی بچوں میں مفت نوٹ بک تقسیم کی گئیں۔ اس پروگرام کا مقصد معاشی طور پر کمزور قبائلی خاندانوں کے بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنا اور ان کی پڑھائی میں مدد فراہم کرنا تھا۔ دیہی اور قبائلی علاقوں میں تعلیمی وسائل کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے پنکج گائیکواڑ نے یہ قابل ستائش قدم اٹھایا، جس سے سیکڑوں بچوں کو فائدہ پہنچا۔ نوٹ بک تقسیم کے دوران پنکج گائیکواڑ نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف نوٹ بک دینا نہیں بلکہ بچوں کے دل میں یہ یقین پیدا کرنا ہے کہ تعلیم ہی ان کے روشن مستقبل کی کنجی ہے۔ اس موقع پر ان کے ساتھ نوجوان ساتھی ما، روہن جادھو، امول بھونگلے، ورین گپتا، پرشانت جادھو، اکشے مالی اور دیگر کارکنان موجود تھے۔ سب نے مل کر بچوں کا حوصلہ بڑھایا اور انہیں باقاعدگی سے اسکول جانے کی ترغیب دی۔ مقامی دیہاتیوں اور والدین نے اس پہل کو سراہا اور پنکج گائیکواڑ سمیت ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

مشہور سماجی کارکن حاجی شاہنواز خان کو یشونت راؤ چوہان ۲۰۲۵ء کا ایوارڈ دیا گیا

نوی ممبئی مشہور سماجی کارکن حاجی شاہنواز خان کو ان کو بے مثال سماجی خدمات کے لیے خاص طور سے کرونا کے دور میں ان کے ذریعے لگاتار تین مہینے ضرورت مندوں کو مفت اناج کی تقسیم ان کے لیے ہیلتھ کیمپ کا انے کا کیمپ کا انعقاد اور لگاتار غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے اپنے اپ کو وقف کرنے کے لیے یشونت راؤ فاؤنڈیشن کی طرف سے یشونت راؤ ایوارڈ 2025 دیا گیا اس کا اعلان فاؤنڈیشن کے صدر سنجے ساونت نے کیا یہ ایوارڈ انہیں ایم ایل سی وکرانت پاٹل کے ہاتھوں ایک باوقار تقریب میں دیا گیا اس موقع پر حاجی شاہنواز خان نے کہا کے یہ ایوارڈ ملنے سے مجھے اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل ہورہا ہے یہ ایوارڈ مجھے سماج کے لیے اور بہتر کرنے کی ترغیب دیں گا میں اپنے ساتھ کام کرنے والے تمام ساتھیوں کا بھی شکر گزار ہوں اور ساتھ میں فاؤنڈیشن کے صدر سنجے ساونت کا بھی شکر ادا کرتا ہوں یہ ایوارڈ ملنے سے میری ذمہ داری بڑھ گئی ہے میں تمام لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ سماج کے لیے اور بھی بہتر کرنے کی کوشش کروں گا انشاء اللہ اپ لوگوں کو مجھ سے مایوسی نہیں ہوں گی۔

پربھنی کی مشہور ومعروف شخصیات حامد مظہر، حکیم عبدالستار، عبدالکریم علی محمد کے سانحہ ارتحال پر تعزیتی نشست کا انعقاد

پربھنی: مورخہ 9 / اگست بروز سنیچر بوقت رات نو بجے مؤید المسلمین پرائمری اسکول پربھنی میں دی میمن مرچنٹس اسوسی ایشن وسینٹر فار ایجوکیشنل ایکسیلنس کے زیر اہتمام ملت وبرادری کی تین بزرگ با اخلاق اور قوم وملت کا درد رکھنے والی خدمت گزار شخصیات مرحوم حامد مظہر سابق سینئر کلرک ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول پربھنی، مرحوم حکیم عبدالستار خان سابقہ رکن جماعت اسلامی پربھنی، مرحوم عبدالکریم علی محمد المعروف ابا کریم میمن برادری کی مخلص شخصیت کے سانحہ ارتحال پر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر خالد سیف الدین اورنگ آباد، ڈاکٹر ہدایت اللہ، خمیسہ غلام محمد مٹھو، ضیاء الدین سر ریجنل نیوز، معروف شیخ، محمد اسماعیل جیا، امتیاز بھائی مدرانی، مولانا رفیع الدین اشرفی موجود تھے۔ عبدالمنان خان سر امیر مقامی جماعت اسلامی نے قرآن وحدیث کی روشنی میں تعزیتی نشست کے انعقاد کی اہمیت کو اجاگر کیا اور بتایا کہ تعزیتی نشست کا انعقاد صحت مند معاشرے کی علامت ہے جس کا مقصد اہل خانہ سے صبر کی تلقین ہے۔ خمیسہ محمد جنید نے مرحوم حامد مظہر اور ابا کریم کی شخصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی کاموں میں ان کے ساتھ کام کرنے کے مواقع کا ذکر کرتے ہوئے ان کے اخلاق حسنہ کا تذکرہ کیا۔ اسماعیل جیا نے مرحومین کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ جنت اللہ پاک نے ایسے ہی لوگوں کے لیے بنائی ہیں۔ یونس انصاری اپنے دوست حامد مظہر کی وفات کے غم کو بیان نہ کر سکے اور بدیدہ نم مرحومین کی مغفرت کی دعا کی۔ شیخ معروف نے مرحوم حکیم عبدالستار کی شخصیت کی خوبیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس دور کے مرد مجاہد تھے جب آپس میں دین کا کام کرنا مشکل تھا ایسے وقت آپ نے دین کے لیے بڑی قربانیاں دیں، مانوت سے پربھنی درس قرآن کے لیے سائیکل پر آیا کرتے، اپنے دوست حامد مظہر کے ساتھ گزرے حسین لمحوں کو حسرت کے ساتھ یاد کیا اور دینی مکاتب، مدارس کے لیے کی جانے والی بھاگ دوڑ اور دیگر تقریبات میں خلوص کے ساتھ شریک رہنے جیسی خوبیوں سے سامعین کو واقف کروایا۔ ڈاکٹر ہدایت اللہ نے اپنے ماموں جان کی گود اور تربیت میں گزرے اپنے بچپن اور جوانی کے ایام کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم حکیم عبدالستار بے باک، بے خوف شخصیت کے مالک تھے، خمیسہ غلام محمد مٹھو نے اپنے تعزیتی بیان میں حامد مظہر سے اپنے بے تکلفانہ اور خوش مزاجانہ تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کے وسیع حلقہ احباب کا بھی تذکرہ کیا، موصوف نے میمن برادری کی مخلص شخصیت مرحوم عبدالکریم کی محنت، ایمانداری، اور دینداری سے سامعین کو واقف کروایا اور حکیم عبدالستار کی نامساعد حالات میں دین کے لیے دی گئی قربانیوں کو یاد کیا، آخر میں مرحوم حامد مظہر کے بڑے بھائی خالد سیف الدین اورنگ آباد نے اپنے بھائی کے بچپن سے لے کر وفات تک کے واقعات کو بیان کرتے اپنے بھائی کی خوش مزاجی، خوش اخلاقی، قوت برداشت، صبر دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونا جیسی بے شمار خوبیوں سے سامعین کو واقف کروایا۔ آخر میں مولانا سراج ندوی نے مرحومین کے لیے دعا مغفرت کی۔ اس تعزیتی نشست کے نظامت کے فرائض عبیداللہ سر نے انجام دیتے ہوئے نوجوانوں کو ان مرحومین کی خوبیوں کو اپنانے کے ساتھ اپنے درمیان موجود قائدین کی قدر کرنے ترغیب دی۔

آئی کے کنسٹرکشن کے روح رواں حافظ عنایت اللہ نے خیال اثر اور فرحان دل کی کتابیں

25،25 ہزار میں خرید کر تاریخ رقم کی، اعزاز واکرام کے ساتھ دونوں صاحب کتاب کو اعزازی رقم ادا کی گئی

مالیگاؤں: (نامہ نگار) گذشتہ دنوں مالیگاؤں کے معروف صحافی خیال اثر کی تاریخی تصنیف یہ شہر حسیں اپنا" کا اسکس ہال میں رسم اجراء عمل میں آیا تھا۔ اس تاریخی تصنیف کا اجراء مالیگاؤں کی بے داغ اردو نواز شخصیت آئی کے کنسٹرکشن کے روح رواں حافظ عنایت اللہ صاحب کے دست مبارک سے انجام پایا تھا۔ اسی طرح نوجوان شاعر فرحان دل کے اولین شعری مجموعے "دل دھڑکتا رہا" کا اجراء بھی عمل میں آیا تھا۔ حافظ عنایت اللہ صاحب نے ان دونوں اجرائی تقریب میں نہ صرف شرکت فرمائی بلکہ دونوں صاحب کتاب کی کتابوں کو اعزازی قیمت 25،25 ہزار کی خطیر رقم میں خرید کر ایک تاریخ رقم کی ہے۔ گذشتہ دنوں آئی کے کنسٹرکشن کی آفس میں ایک چھوٹی سی تقریب منعقد کی گئی جس میں حافظ عنایت اللہ صاحب، ان کے جواں سال فرزند اور جمعیت اہل حدیث کے آفس انچارج حافظ اشفاق احمد محمدی کے علاوہ معروف ناظم مشاعرہ ارشاد انجم اور معروف شاعر راشد ثاقب موجود تھے۔ اس موقع پر حافظ عنایت اللہ صاحب نے اپنا وعدہ وفا کرتے ہوئے دونوں صاحب کتاب خیال اثر اور فرحان دل کا اعزاز واکرام کرتے ہوئے 25،25 ہزار کی رقم ان کے سپرد کی۔ حافظ

عنایت اللہ صاحب کی اس کارہائے نمایاں کی سراہنا کرتے ہوئے خیال اثر اور فرحان دل نے کہا کہ ادب کی محفلیں محض لفظوں کا میل نہیں ہوتیں بلکہ یہ دلوں کی قربت، فکر کی وسعت اور کردار کی رفعت کا حسین امتزاج ہوتی ہیں۔ آج کے اس مادی دور میں جب کتاب کی خوشبو اور قلم کی حرمت دن بدن کم ہوتی جارہی ہے، ایسے میں اگر کوئی شخصیت دل کی گہرائیوں سے کسی اہل قلم کی تخلیق کو سراہتی اور پذیرائی کرتی ہے، تو وہ نہ صرف ادب کے شجر کو سینچ رہی ہوتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے ذہنوں میں بھی علم وشعور کا بیج بو رہی ہوتی ہے۔ حافظ عنایت اللہ صاحب اسی قبیل کے لوگوں میں سے ہیں جن کا دل کتاب اور قلم کے لیے دھڑکتا ہے۔ ان کا انداز فکر اور طرز عمل بتاتا ہے کہ وہ محض رسمی تعریف پر اکتفا کرنے والے نہیں بلکہ سچے دل سے ہر اس کاوش کو اپناتے ہیں جو فکر و دانش کے چراغ روشن کرے۔ انہوں نے صاحب کتاب کی تحریر کو نہ صرف پڑھا بلکہ اس میں چھپے جذبے اور مقصد کو بھی محسوس کیا، اور پھر جس خلوص، محبت اور شائستگی سے اس کی پذیرائی کی، وہ ان کے وسیع ظرف اور اعلیٰ ذوق کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ حافظ صاحب کے لیے یہ کہنا بجا ہوگا کہ وہ ایک ایسے انسان ہیں جو لفظوں کی حرمت کو سمجھتے ہیں اور تحریر کے پس منظر میں مصنف کے احساسات کو پہچانتے ہیں۔ اُن کے یہ تعریفی کلمات اور بے لوث پذیرائی نہ صرف صاحب کتاب کے لیے حوصلہ افزا ہیں بلکہ معاشرے میں علم وادب کی قدر و قیمت کو بڑھانے کا ذریعہ بھی ہیں۔ ان کا یہ عمل اس بات کا اعلان ہے کہ ابھی بھی اس دنیا میں ایسے قیمتی لوگ موجود ہیں جو کتاب کو محض کاغذ اور سیاہی نہیں سمجھتے بلکہ ایک زندہ وجود، ایک سانس لیتا پیغام اور ایک امانت خیال کرتے ہیں۔ ہم حافظ عنایت اللہ صاحب کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم، کردار اور زندگی میں مزید برکت عطا فرمائے، اور انہیں ہمیشہ اسی طرح روشنی پھیلانے اور دلوں کو جوڑنے کا وسیلہ بنائے۔ اُن کی اس پذیرائی نے صاحب کتاب کے دل میں وہ خوشی پیدا کی ہے جو الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتی، اور یقیناً یہ خوشی آنے والے کئی تخلیقی سفر کا زاد راہ ثابت ہوگی۔

امام احمد رضا اور عشق رسول نامی کتاب کا اجراء جمعہ کو دارالعلوم حنفیہ سنیہ مالیگاؤں میں ہوگا

نوری مشن، حضرت آمنہ ٹرسٹ اور اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن کی جانب سے رسم اجرا تقریب کا انعقاد

مالیگاؤں: (خیال اثر) حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پندرہ سو سالہ جشن ولادت کی نسبت سے امام احمد رضا اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس عنوان سے لکھی گئی شکیل احمد سبحانی کی کتاب کا اجرا خطیب شہر ناسک حافظ حسام الدین اشرفی صاحب کے دست مبارک سے عرس رضوی کے موقع پر پندرہ اگست بروز جمعہ کو دارالعلوم حنفیہ سنیہ میں رات ساڑھے نو سے گیارہ بجے تک منعقد ہونے والی نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری محفل میں ہوگا، اس تقریب کا انعقاد نوری مشن، حضرت آمنہ ٹرسٹ اور اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن مالیگاؤں کی جانب سے کیا گیا ہے، واضح رہے کہ کتاب کا سرورق مشہور کیلی گرافی آرٹسٹ عارف انجم انصاری نے بنایا ہے، غلام مصطفی رضوی اور ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی کے قلمی تاثرات کو بھی کتاب کی اشاعت میں شامل کیا گیا ہے، یہ کتاب اردو کے علاوہ ہندی زبان میں بھی چھپ رہی ہے، جبکہ گجراتی، انگریزی اور رومن انگلش میں بھی کتاب کو شائع کرنے کی منصوبہ بندی جاری ہے، اردو میں دس ہزار اور ہندی میں پانچ ہزار کتابوں کی اشاعت ہورہی ہے، بریلی شریف، ممبئی، ناگپور، ناسک، دھولیہ، راویر، شہادہ، دھرن گاؤں، چوپڑہ، اور بیاول جیسے شہروں کی فعال اور متحرک دینی تنظیموں کے اشتراک سے پندرہ سو سالہ جشن ولادت کی نسبت سے اس کتاب کے پہلے ہی ایڈیشن کے ذریعے ان شاء اللہ تعالیٰ پندرہ ہزار کاپیاں منظر عام پر آئیں گی، جو شہر مالیگاؤں کے لیے ایک بڑے اعزاز کی بات ہوگی، اس تقریب میں علمائے اہل سنت اور ائمہ مساجد خصوصی مہمان ہوں گے، بیرون شہر سے بھی معزز مہمانوں کی شرکت ہوگی شہادہ سے معروف

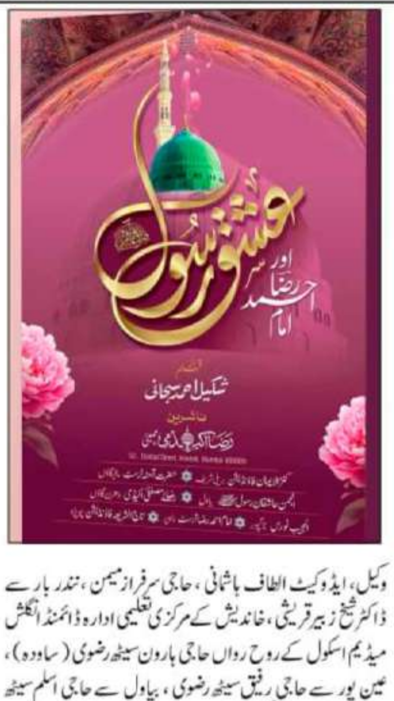

وکیل، ایڈوکیٹ الطاف ہاشانی، حاجی سرفراز میمن، نندر بار سے ڈاکٹر شیخ زبیر قریشی، خاندیش کے مرکزی تعلیمی ادارہ ڈائمنڈ انگلش میڈیم اسکول کے روح رواں حاجی ہارون سیٹھ رضوی (ساودہ)، عین پور سے حاجی رفیق سیٹھ رضوی، بیاول سے حاجی اسلم سیٹھ رضوی، ناسک سے شجن خطیب اور بابا خطیب، دھولیہ سے آفتاب شیخ، کیندر پرکھ ناصر خان سر، حاجی ناظم شیخ (پاچورہ) اور ڈاکٹر اسماعیل شیخ (بھڑگاؤں) اپنے رفقا کے ہمراہ اس تقریب میں شریک ہوں گے، اس طرح کی رپورٹ اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن کے صدر مدثر حسین رضوی نے پریس ریلیز کے ذریعے دی ہے۔

الامت انگلش میڈیم ہائی اسکول میں

کریئر گائیڈینس سیشن کا کامیاب انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): بروز منگل ۱۲ اگست ۲۰۲۵ء شہر کے معروف تعلیمی ادارے الامت ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام جاری الامت انگلش ہائی اسکول میں آٹھویں تا دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے ایک رہنمائی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کریئر کاؤنسلر مومن فہیم احمد عبدالباری (لیکچرر صمدیہ جونیر کالج) نے طلبہ کو پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کی مدد سے مختلف کریئر کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروگرام کا آغاز اسکول ہذا کے ایک طالبعلم کی تلاوت سے ہوا۔ ہیڈ مسٹریس عنبر صاحبہ نے مہمان کا تعارف اور استقبال کیا اور افتتاحی کلمات ادا کیے۔ جوائنٹ سیکریٹری سعد مومن نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے طلبہ کو ہر ممکن مدد اور رہنمائی کا یقین دلایا ساتھ ہی اسکول میں جاری چیمبر آف مسلم انٹیلیکچولس (سی ایم آئی) کے تحت چارٹرڈ اکاؤنٹینسی و کامرس کے دیگر کورسیس کے لیے قائم کردہ اسٹڈی سینٹر کا تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر طلبہ نے اعلیٰ تعلیم اور کریئر سے متعلق مختلف سوال پوچھے جن کا مہمان نے تشفی بخش جواب دیا۔ ہیڈ مسٹریس عنبر میڈم کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

یومِ آزادی کے موقع جماعتِ اسلامی سانتا کروز نے اسپیشل ہیلتھ چیک کیمپ کا انعقاد کیا

جماعتِ اسلامی ہند سانتا کروز کے زیر نگرانی "الشفاء کلینک" چلایا جاتا ہے۔ یوم آزادی 15/اگست کے موقع پر الشفاء کلینک کے زیر اہتمام صبح 9/ بجے سے 12:30/ بجے تک اسپیشل ہیلتھ چیک کیمپ "الشفاء کلینک، گرین پارک کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، روم نمبر G-2، بلڈنگ نمبر A-4، بیہائنڈ پاکیزہ ہاٹل، سانتا کروز (ویسٹ) میں رکھا گیا۔ قرب و جوار سے تقریباً 74/ مرد و خواتین نے اس کیمپ سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ڈاکٹر طاہر چودھری اور ڈاکٹر اخلاق شیخ کی زیر نگرانی میں اور اشفاق احمد اور عبدالوحید کے حسنِ انتظام کے ساتھ یہ کیمپ کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ زیر نظر تصویر میں ڈاکٹر اخلاق شیخ ایک خاتون کا چیک اپ کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔ محمد خالد داروگر، سانتا کروز، ممبئی۔

مالیگاؤں شہر کا سب سے بڑا عوامی جھنڈا بندھن شہداء کی یادگار پر ترنگا لہرایا گیا

یوا نیتا مستقیم ڈگنیٹی کے ہاتھوں رسم پرچم کشائی، ہزاروں نوجوانوں کی شمولیت

وزیر اعظم مودی پر آر ایس ایس کی تعریف پر شدید تنقید تاریخ گواہ ہے آزادی میں آر ایس ایس کا کوئی کردار نہیں "یہ ملک ترنگا تھا، ترنگا ہے اور ترنگا رہے گا" فرقہ پرست طاقتوں کو سخت وارننگ

مالیگاؤں: (خیال اثر) 15 اگست آزاد ہندوستان کے 78 سال مکمل ہونے کے موقع پر آج مالیگاؤں شہر میں یوم آزادی کا سب سے بڑا عوامی جھنڈا بندھن قدوائی روڈ پر واقع شہیدوں کی یادگار سے متصل اشوک استمبھ (یادگار شہداء جنگ آزادی) پر شاندار طریقے سے منعقد ہوا۔ صبح 10:15 بجے ہزاروں نوجوانوں کے جوش و خروش اور حب الوطنی کے نعروں کے درمیان یوا نیتا مستقیم ڈگنیٹی کے ہاتھوں رسم پرچم کشائی انجام پائی۔ اس موقع پر اپنے جذباتی خطاب میں مستقیم ڈگنیٹی نے کہا کہ "ہر سال یہاں جھنڈا بندھن کرنے کا مقصد صرف ایک ہے مالیگاؤں کے سات عظیم شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا اور نئی نسل تک پہنچانا۔ ایک وقت تھا جب 15 اگست اور 26 جنوری کو یہاں عام شہری کھڑے بھی نہیں رہ سکتے تھے، سیکورٹی کا ماحول ایسا تھا کہ لوگ یہاں آنے سے کتراتے تھے۔ میں نے عزم کیا کہ یہ جگہ آزادی کے پروانوں کا میلہ گاہ بنے گی۔ 2021 میں میری کوششوں سے اشوک استمبھ کی تعمیر کارپوریشن کے ذریعے مکمل ہوئی اور پہلی بار 2021 اس جگہ پر ترنگا لہرایا گیا، شہداء کو یاد کیا گیا، اور تب سے ہر سال یہ روایت جاری ہے۔" انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی سخت تنقید کی۔ "آج لال قلعہ سے وزیر اعظم نے آر ایس ایس کی تعریف اور 100 سالہ جشن کی بات کی۔ یہ افسوسناک ہے کیونکہ ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ آزادی کی لڑائی میں

آر ایس ایس کا کوئی حصہ نہیں تھا۔ آر ایس ایس گاندھی کے نظریے کی مخالف اور انگریزوں کی جی حضوری کرنے والی تنظیم تھی۔ ایسے موقع پر آر ایس ایس کی تعریف تاریخ کے ساتھ ناانصافی ہے۔" مستقیم ڈگنیٹی نے فرقہ پرستی کے بڑھتے خطرات پر بھی کھل کر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ "مالیگاؤں شہر کے وہ 7 شہید جنہوں نے 1921 میں ملک کی آزادی کے لیے اپنی جان قربان کی، آج کی فرقہ پرست طاقتیں انہیں بھی اپنے رنگ میں رنگنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ شہر مذہبی ہو سکتا ہے، مگر فرقہ پرست نہیں ہونا چاہئے۔ ہم نے فرقہ پرستوں کے خلاف لڑا ہے، لڑ رہے ہیں اور لڑتے رہیں گے۔ یہ ملک کبھی بھگوا نہیں تھا، یہ ملک ترنگا تھا، ترنگا ہے اور ترنگا ہی رہے گا۔" ترنگے کی گونج، شہداء کی یاد اور فرقہ پرستی کے خلاف واضح پیغام کے ساتھ یہ تقریب اس بات کا اعلان تھی کہ مالیگاؤں کے عوام اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے اور ہر سال اسی جوش و جذبے سے آزادی کا جشن منائیں گے۔

ممبئی میں موسلادھار بارش ریڈ الرٹ، نشیبی علاقے زیر آب

شہری بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں ممبئی پولس کی اپیل

بارش کے سبب کئی بیسٹ روٹ بھی تبدیل

ممبئی موسلادھار بارش کے سبب پولس اور بی ایم سی نے الرٹ جاری کیا ہے اس کے ساتھ ہی بی ایم سی نے ۵ گھنٹے کی شدید بارش کے سبب ریڈ الرٹ جاری کیا ہے نشیبی علاقوں میں گزشتہ پانچ گھنٹے کی بارش میں کئی علاقے زیر آب ہو گئے اور کے ساتھ ہی بی ایم سی کا عملہ بارش کے دوران سرگرم اور فعال ہے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے وہ مقامات جہاں کل 15 اگست 2025 کی رات 11 بجے سے آج 16 اگست 2025 کی صبح 5 بجے تک سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی (5 گھنٹے۔ (بارش ملی میٹر میں ریکارڈ کی گئی) شہر، پرتکشا نگر میونسپل اسکول، شیو 144، ورلی سیفیس میونسپل اسکول 137، دادر ورکشاپ 137، دادر فائر ڈیپارٹمنٹ، 135 راوالی کیمپ، 135 مغربی مضافات، ماروَل فائر ڈیپارٹمنٹ 216، ناریل واڑی اسکول، سانتا کروز 213، چکلا میونسپل اسکول، اندھیری 207، مالپا ڈونگری میونسپل اسکول، اندھیری - 204، کے ویسٹ ڈویژن آفس - 195، مشرقی مضافات، ٹیگور نگر میونسپل اسکول، وکرولی 21، بلڈنگ پروپوزل آفس، وکھرولی ویسٹ 211، این ڈویژن آفس 20، رمابائی میونسپل اسکول، گھاٹ کوپر 204، ایم سی ایم سی آر، پوائی - 200، شہری ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور محفوظ رہیں یہ اپیل بی ایم سی نے کی ہے بارش کے سبب عام شہری زندگی بھی متاثر ہوئی ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے آج (16 اگست 2025) ممبئی میٹروپولیٹن سٹی ممبئی کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ اس تناظر میں میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر بھوشن گگرانی نے جوائنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر، میونسپل کارپوریشن کے تمام انتظامی محکموں (وارڈز) کے اسسٹنٹ کمشنر کے ساتھ ساتھ تمام متعلقہ افسران کو فوری طور پر اپنے متعلقہ دفاتر میں حاضر رہنے اور رابطہ قائم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ نیز ضرورت کے مطابق مناسب ہنگامی اقدامات کئے جائیں۔ دوسری طرف موسلادھار بارش کے سبب ممبئی پولس بھی الرٹ پر ہے ممبئی پولس نے کہا ہے کہ بلا ضرورت گھر سے باہر نکلنے سے گریز کرے۔ ممبئی میں بارش کا پانی جمع ہونے اور دہی ہانڈی کے منڈپ اور شامیانہ کے سبب وکرولی میں بسوں کا روٹ بھی تبدیل کیا گیا ہے موسلادھار بارش کا اثر ممبئی کے شہریوں کی لائف لائن ٹرین خدمات پر بھی ہوا ہے تینوں لائنیں پر بارش کے سبب ٹرینیں تاخیر سے چلائی گئی ممبئی میں رک رک کر بارش کا سلسلہ دراز ہے بارش کی وجہ سے عام شہری زندگی بھی مفلوج ہوگئی اور مسافر بے حال ہے۔

تھانے: لودھا امارا عمارت کی 22 ویں منزل پر بھیانک آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں

تھانے (حسین سلطان شیخ) تھانے شہر کے مصروف اور پوش علاقے کولشیت روڈ پر واقع لودھا امارا ہاؤسنگ سوسائٹی کی ایک بلند و بالا عمارت میں آج شام ایک خوفناک آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ ذرائع کے مطابق یہ آگ عمارت کے ونگ نمبر 08 کی 22 ویں منزل پر شام تقریباً 6 بج کر 40 منٹ پر لگی۔ اطلاع ملتے ہی علاقائی فائر بریگیڈ اور آفات مینجمنٹ کا عملہ فوری طور پر حرکت میں آ گیا۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے آفات مینجمنٹ کو سب سے پہلے یہ اطلاع بلکم فائر اسٹیشن کی جانب سے دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی تین فائر بریگیڈ گاڑیاں اور ایک آفات مینجمنٹ پک اپ ٹیم جائے وقوعہ پر روانہ کی گئی۔ موقع پر موجود فائر بریگیڈ کے جوانوں نے تیزی سے ریسکیو آپریشن کا آغاز کیا۔ شدید دھوئیں اور بلند منزل کی مشکلات کے باوجود فائر اہلکاروں نے بھرپور مہارت اور جانفشانی سے آگ بجھانے کی کوششیں کیں۔ آفات مینجمنٹ کی ٹیم اور پولیس فورس بھی امدادی کاموں میں شریک رہی۔ اب تک کی موصولہ اطلاعات کے مطابق، اس واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے، جو کہ ایک بڑی راحت کی بات ہے۔ عمارت میں مقیم مکینوں کو وقت پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ تا حال آگ لگنے کی اصل وجہ سامنے نہیں آسکی ہے۔ ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ممکنہ طور پر شارٹ سرکٹ کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا، تاہم فائر بریگیڈ اور پولیس کی مشترکہ تفتیش کے بعد ہی صورتحال واضح ہو سکے گی۔ فائر بریگیڈ، آفات مینجمنٹ سیل اور مقامی پولیس کی فوری کارروائی اور مستعدی سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ اگر آگ مزید پھیل جاتی تو جانی اور مالی نقصان کا خطرہ بڑھ سکتا تھا۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پیدا ہوگئی۔ عمارت کے مکینوں کو فوری طور پر نیچے اتارا گیا اور ارد گرد کے رہائشی افراد کو بھی خبردار کیا گیا۔ خوش قسمتی سے تمام افراد محفوظ رہے۔ واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور فائر ڈپارٹمنٹ کے سینئر افسران جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ عنقریب ایک تفصیلی رپورٹ بھی جاری کی جائے گی۔

آئی کے کنسٹرکشن کے روح رواں حافظ عنایت اللہ نے خیال اثر اور فرحان دل کی کتابیں 25، 25 ہزار میں خرید کر تاریخ رقم کی، اعزاز و اکرام کے ساتھ دونوں صاحب کتاب کو اعزازی رقم ادا کی گئی

مالیگاؤں: (نامہ نگار) گذشتہ دنوں مالیگاؤں کے معروف صحافی خیال اثر کی تاریخی تصنیف "یہ شہر حسین اپنا" کا اسکس ہال میں رسم اجراء عمل میں آیا تھا۔ اس تاریخی تصنیف کا اجراء مالیگاؤں کی بے داغ اردو نواز شخصیت آئی کے کنسٹرکشن کے روح رواں حافظ عنایت اللہ صاحب کے دست مبارک سے انجام پایا تھا۔ اسی طرح نوجوان شاعر فرحان دل کے اولین شعری مجموعے "دل دھڑکتا رہا" کا اجراء بھی عمل میں آیا تھا۔ حافظ عنایت اللہ صاحب نے ان دونوں اجرائی تقریب میں نہ صرف شرکت فرمائی بلکہ دونوں صاحب کتاب کی کتابوں کو اعزازی قیمت 25,25 ہزار کی خطیر رقم میں خرید کر ایک تاریخ رقم کی ہے۔ گذشتہ دنوں آئی کے کنسٹرکشن کی آفس میں ایک چھوٹی سی تقریب منعقد کی گئی جس میں حافظ عنایت اللہ صاحب، ان کے جواں سال فرزند اور جمعیت اہل حدیث کے آفس انچارج حافظ اشفاق احمد محمدی کے علاوہ معروف ناظم مشاعرہ ارشاد انجم اور معروف شاعر راشد ثاقب موجود تھے۔ اس موقع پر حافظ عنایت اللہ صاحب نے اپنا وعدہ وفا کرتے ہوئے دونوں صاحب کتاب خیال اثر اور فرحان دل کا اعزاز و اکرام کرتے ہوئے 25،25 ہزار کی رقم ان کے سپرد کی۔ حافظ عنایت اللہ صاحب کی اس کارہائے نمایاں کی کی سراہنا کرتے ہوئے خیال اثر اور

فرحان دل نے کہا کہ ادب کی محفلیں محض لفظوں کا میل نہیں ہوتیں بلکہ یہ دلوں کی قربت، فکر کی وسعت اور کردار کی رفعت کا حسین امتزاج ہوتی ہیں۔ آج کے اس مادی دور میں جب کتاب کی خوشبو اور قلم کی حرمت دن بدن کم ہوتی جارہی ہے، ایسے میں اگر کوئی شخصیت دل کی گہرائیوں سے کسی اہل قلم کی تخلیق کو سراہتی اور پذیرائی کرتی ہے، تو وہ نہ صرف ادب کے شجر کو سینچ رہی ہوتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے ذہنوں میں بھی علم و شعور کا بیج بو رہی ہوتی ہے۔ حافظ عنایت اللہ صاحب اسی قبیل کے لوگوں میں سے ہیں جن کا دل کتاب اور قلم کے لیے دھڑکتا ہے۔ ان کا اندازِ فکر اور طرزِ عمل بتاتا ہے کہ وہ محض رسمی تعریف پر اکتفا کرنے والے نہیں بلکہ سچے دل سے ہر اُس کاوش کو اپناتے ہیں جو فکر و دانش کے چراغ روشن کرے۔ انہوں نے صاحب کتاب کی تحریر کو نہ صرف پڑھا بلکہ اُس میں چھپے جذبے اور مقصد کو بھی محسوس کیا، اور پھر جس خلوص، محبت اور شائستگی سے اُس کی پذیرائی کی، وہ اُن کے وسیع ظرف اور اعلیٰ ذوق کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ حافظ صاحب کے لیے یہ کہنا بجا ہوگا کہ وہ ایک ایسے انسان ہیں جو لفظوں کی حرمت کو سمجھتے ہیں اور تحریر کے پس منظر میں مصنف کے احساسات کو پہچانتے ہیں۔ اُن کے یہ تعریفی کلمات اور بے لوث پذیرائی نہ صرف صاحب کتاب کے لیے حوصلہ افزا ہیں بلکہ معاشرے میں علم و ادب کی قدر و قیمت کو بڑھانے کا ذریعہ بھی ہیں۔ ان کا یہ عمل اس بات کا اعلان ہے کہ ابھی بھی اس دنیا میں ایسے قیمتی لوگ موجود ہیں جو کتاب کو محض کاغذ اور سیاہی نہیں سمجھتے بلکہ ایک زندہ وجود، ایک سانس لیتا پیغام اور ایک امانت خیال کرتے ہیں۔ ہم حافظ عنایت اللہ صاحب کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم، کردار اور زندگی میں مزید برکت عطا فرمائے، اور انہیں ہمیشہ اسی طرح روشنی پھیلانے اور دلوں کو جوڑنے کا وسیلہ بنائے۔ اُن کی اس پذیرائی نے صاحب کتاب کے دل میں وہ خوشی پیدا کی ہے جو الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتی، اور یقیناً یہ خوشی آنے والے کئی تخلیقی سفر کا زادِ راہ ثابت ہوگی۔

پروفیشنل سالیڈیرٹی فورم (PSF) ممبئی کے زیر اہتمام تعلیمی امداد اور رہنمائی پروگرام کا انعقاد

ممبئی، 9 اور 10 اگست: پروفیشنل سالیڈیرٹی فورم (PSF) ممبئی نے اپنے کفالت پروگرام کے تحت میرا روڈ اور مالونی میں دو روزہ تعلیمی امداد و رہنمائی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر 170 سے زائد مستحق طلبہ کو فیس کی ادائیگی کی شکل میں تعلیمی امداد فراہم کی گئی۔ پروگرام کا مقصد نہ صرف طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنا تھا بلکہ والدین اور طلبہ میں تعلیم کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے انہیں بہتر مستقبل کی جدوجہد پر آمادہ کرنا بھی تھا۔ نمایاں نکات: مستحق طلبہ کو فیس کی تقسیم اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ رہنمائی و ترغیبی سیشنز کا انعقاد کیا گیا جن میں تعلیمی کامیابی کے لیے نظم و ضبط، والدین کی رہنمائی اور محنت پر زور دیا گیا۔ میرا روڈ میں مشہور پیرنٹ - چائلڈ کوچ و کونسلر محترمہ صبا بھالدار نے والدین اور بچوں کے درمیان مؤثر روابط اور صحت مند تعلیمی ماحول کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مالونی میں معروف کونسلر جناب پرویز انصاری نے "تعلیم میں والدین اور طلبہ کا کردار" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے محنت، اہداف کے تعین اور والدین کی مستقل رہنمائی کو کامیابی کا راز قرار دیا۔ پروگرام میں PSF ممبئی کے صدر جناب نوید انجم نے طلبہ کو مستقل مزاجی کے ساتھ محنت کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ استقامت ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ تقریب کے مہمانانِ خصوصی میں ڈاکٹر محمد علی تنور (ایم ڈی) اور معروف صحافی حافظ سعید خان (انقلاب) شامل تھے جنہوں نے طلبہ کو تعلیمی میدان میں محنت، سچائی اور سماجی خدمت کو اپنا نصب العین بنانے پر زور دیا۔ پروگرام کو PSF میرا روڈ اور مالونی کی ٹیم اور رضا کاروں نے منظم انداز میں کامیاب بنایا۔ والدین، طلبہ اور معزز مہمانوں کی بھرپور شرکت نے تقریب کو بامقصد اور مؤثر بنایا۔

ممبرا: یومِ آزادی کے موقع پر ممبرا پولیس کا قابلِ ستائش اقدام

چوری اور گمشدہ 120 موبائل فون اصل مالکان کو واپس کیے گئے

ممبرا (حسین سلطان شیخ): 79 ویں یومِ آزادی کے موقع پر جہاں ملک بھر میں جشنِ آزادی کی تقریبات کا انعقاد ہوا، وہیں ممبرا پولیس اسٹیشن کی جانب سے عوام کی خدمت کی ایک عمدہ مثال قائم کی گئی۔ حالیہ دنوں میں علاقے میں مسلسل موبائل چوری اور گمشدگی کی شکایات سامنے آ رہی تھیں، جس پر ممبرا پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کئی ٹیمیں تشکیل دیں اور کامیابی کے ساتھ کئی مقدمات کا سراغ لگا کر ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ممبرا پولیس نے تکنیکی ذرائع، لوکیشن ٹریکنگ، اور خفیہ اطلاعات کی مدد سے مختلف جگہوں پر چھاپے مارے اور متعدد چوری شدہ یا گمشدہ موبائل فون برآمد کیے۔ ان کارروائیوں کے دوران کئی ملزمان کو بھی حراست میں لیا گیا جن سے تفتیش جاری ہے۔ وہیں اج 15 اگست کو آزادی کے دن کے موقع پر تھانے کے اے سی پی اُتم کولہیکر کی قیادت میں ممبرا پولیس اسٹیشن میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں برآمد شدہ تقریباً 120 موبائل فون اصل مالکان کے حوالے کیے گئے۔ اس موقع پر موبائل فون حاصل کرنے والے افراد نے پولیس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ممبرا پولیس کے اس بروقت اور مؤثر اقدام کی بھرپور تعریف کی۔ اس مہم سے نہ صرف شہریوں کو ان کی قیمتی اشیاء واپس ملیں، بلکہ عوام کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ مقامی رہائشیوں نے کہا کہ ایسے اقدامات پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تعلقات قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہیں ممبرا پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی جرم یا مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس کو دیں، اور گمشدگی یا چوری کی صورت میں بلا تاخیر شکایت درج کرائیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

مہاراشٹر کالج میں 'اذیتِ تقسیم کی یاد' کے عنوان سے معلوماتی پروگرام کا انعقاد

حکومتِ مہاراشٹر کی ہدایت کے تحت تقسیمِ ہند کی یاد میں مہاراشٹر کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس میں 14 اگست 2025 کو "تقسیم کی اذیت کو یاد کرتے ہوئے" کے عنوان سے ٹھیک گیارہ بجے محمد علی میٹھا کالج آڈیٹوریم میں ایک تعلیمی اور معلوماتی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد اس سیاسی تقسیم کے المناک نتائج کو یاد کرنا تھا، جس نے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر دیا اور قوم کی تاریخ پر ایک نہ مٹنے والا نقش چھوڑا۔ پروگرام کا آغاز کالج کی طالبہ محترمہ تسنیم کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد پرنسپل ڈاکٹر سراج الدین چوگلے نے افتتاحی خطاب کیا۔ پروگرام کی کوآرڈینیٹر پروفیسر ڈاکٹر ذلیخا شیخ تھیں، جبکہ صدر شعبہ انگریزی پروفیسر شانتی پولاموری نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ ان کی معاونت میں ڈاکٹر بشریٰ شیخ اور پروفیسر ستیش بھالے راؤ شامل تھے۔ مہمانِ خصوصی اور کلیدی مقرر پروفیسر ڈاکٹر ایم۔ زیڈ۔ شاہد (شعبہ سیاسیات) نے "تقسیمِ ہند" کے اثرات اور دور رس نتائج پر ایک فکر انگیز اور قابلِ تحسین خطاب کیا۔ انہوں نے اس کے تاریخی اور جذباتی پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے اس قومی سانحے میں قوم کے اجتماعی درد اور اس سے حاصل ہونے والے اسباق پر روشنی ڈالی۔ کلیدی خطاب کے بعد پرنسپل ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ چوگلے نے ڈاکٹر شاہد کی بصیرت افروز گفتگو کو سراہا اور منتظم کمیٹی کی کوششوں کی تعریف کی۔ پروگرام کا اختتام پروفیسر شانتی پولاموری کے شکریہ کلمات پر ہوا، جنہوں نے تمام معزز مہمانوں، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر کالج کے مختلف شعبوں کے طلبہ نے پُرجوش شرکت کی، جس سے نوجوان نسل کو تقسیمِ ہند کی تاریخی اہمیت اور انسانی قیمت سے روشناس کرانے کا مقصد پورا ہوا۔

اہمارا بنیادی حق ووٹ کی حفاظت کے لئے ہمیں آگے آنا ہوگا: محترمہ سجاتا

آزادی کے بعد بھی آزادی کی تلاش" یوم آزادی پر خواتین صد بھاؤنا منچ کا ممبئی پریس کلب میں پینل ڈسکشن

ممبئی: (پریس ریلیز) 14 اگست 2025 یوم آزادی کے موقع پر خواتین صد بھاؤنا منچ، ممبئی کی جانب سے "آزادی کے بعد بھی آزادی کی تلاش" کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن ممبئی پریس کلب میں عمل میں آیا۔ اس تقریب کا مقصد خواتین کے حقوق، سماجی بیداری اور قومی اتحاد کے پیغام کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام میں Unity in Diversity کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے شیاما ائیر (پروجیکٹ کوآرڈینیٹر، آئی آئی ٹی ممبئی) نے کہا کہ بھارت کی سب سے بڑی طاقت اس کا تنوع ہے، لیکن زبان، مذہب اور ذات کی بنیاد پر تقسیم ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ خواتین کو ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے۔ محترمہ سجاتا نے کہا کہ جمہوریت کی حفاظت ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ اگر ووٹ جمہوریت کو بچانے میں ناکام ہو رہا ہے تو اس ووٹ کو بچانے کے لیے کھڑا ہونا ہوگا۔ محترمہ چینیکا شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ سماج میں بیداری پیدا کرنا، سوال کرنا اور نوجوان نسل کو سوچنے پر آمادہ کرنا ضروری ہے، جبکہ ڈاکٹر زینت شوکت نے خواتین کی آزادی کو بااختیاری اور تحفظ سے جوڑا اور کہا کہ ظلم کے خلاف خاموشی

اختیار نہ کریں بلکہ میدانِ عمل میں اتریں۔ ممتاز نذیر نے کہا کہ بھارت آزادی کے 100 سال کی طرف بڑھ رہا ہے لیکن آزادی کے اصل خواب دھندلا رہے ہیں۔ نفرت، تناؤ اور سماجی نابرابری کو ختم کرنا ہوگا تاکہ ملک ایک بار پھر گنگا جمنی تہذیب کی پہچان حاصل کر سکے۔ دیگر مقررین نے اخلاقی اقدار کے تحفظ، آزادیٔ اظہار کے فروغ اور مظلوم طبقات کے لیے آواز بلند کرنے پر زور دیا۔ نوجوانوں کی تربیت، عملی اقدامات اور سچائی پر قائم رہنے کی ضرورت پر بھی بات ہوئی۔ تقریب کے اختتام پر پینلسٹس کو پودے بطور تحفہ پیش کیے گئے، اس پیغام کے ساتھ کہ زندگی اور ہریالی کا تحفہ پیسے سے زیادہ قیمتی ہے۔

مشہور سماجی کارکن حاجی شاہنواز خان کو یشونت راؤ چوہان 2025 کا ایوارڈ دیا گیا نوی ممبئی مشہور سماجی کارکن حاجی شاہنواز خان کو ان کو بے مثال سماجی خدمات کے لیے خاص طور سے کرونا کے دور میں ان کے ذریعے لگاتار تین مہینے ضرورت مندوں کو مفت اناج کی تقسیم ان کے لیے ہیلتھ کیمپ کا انے کا کیمپ کا انعقاد اور لگاتار غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے اپنے اپ کو وقف کرنے کے لیے یشونت راؤ فاؤنڈیشن کی طرف سے یشونت راؤ ایوارڈ 2025 دیا گیا اس کا اعلان فاؤنڈیشن کے صدر سنجے ساونت نے کیا یہ ایوارڈ انہیں ایم ایل سی وکرانت پاٹل کے ہاتھوں ایک باوقار تقریب میں دیا گیا اس موقع پر حاجی شاہنواز خان نے کہا کے یہ ایوارڈ ملنے سے مجھے اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل ہو رہا ہے یہ ایوارڈ مجھے سماج کے لیے اور بہتر کرنے کی ترغیب دیں گا میں اپنے ساتھ کام کرنے والے تمام ساتھیوں کا بھی شکر گزار ہوں اور ساتھ میں فاؤنڈیشن کے صدر سنجے ساونت کا بھی شکر ادا کرتا ہوں یہ ایوارڈ ملنے سے میری ذمہ داری بڑھ گئی ہے میں تمام لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ سماج کے لیے اور بھی بہتر کرنے کی کوشش کروں گا انشاءاللہ اپ لوگوں کو مجھ سے مایوسی نہیں ہوں گی۔

مالیگ پریوار کے عظیم سپوت نیاز احمد مالیگ برمنگھم کے بعد مانچسٹر میں سکونت اختیار کی

ضعیف العمری کے باوجود نیاز احمد مالیگ کی بینائی اور صحت وتندرستی بالکل محفوظ

تحریر: خیال اثر (مالیگاؤں): اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں بعض بندوں کو ایسے اوصاف سے نوازتا ہے جو انہیں دوسروں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ یہ ہستیاں دنیا کے لیے باعثِ خیر اور سماج کے لیے باعثِ برکت بن جاتی ہیں۔ انہی نیک اور خوش بخت لوگوں میں ایک روشن نام نیاز احمد مالیگ کا ہے، جو اپنی نیک نیتی، خدمتِ خلق اور دینداری کے سبب ایک درخشاں مثال ہیں۔ نیاز احمد مالیگ کی زندگی تقویٰ و پرہیزگاری سے مزین ہے۔ آپ کی شخصیت قرآن و سنت کی روشنی میں ڈھلی ہوئی ہے۔ نماز، ذکرِ الٰہی اور دین کی خدمت آپ کے معمولاتِ زندگی کا لازمی حصہ ہیں۔ آپ ہمیشہ شریعت کی راہوں پر چلنے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنے والے فرد ہیں۔ ایک انسان کی اصل پہچان اس کا دل ہے، اور نیاز احمد مالیگ کا دل سراپا محبت و شفقت ہے۔ آپ دوسروں کے دکھ درد کو سمجھتے ہیں، ضرورت مندوں کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں اور ہر ممکن مدد کرنے کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ آپ کے عمل نے یہ ثابت کیا ہے کہ اصل عبادت انسانیت کی خدمت ہے۔ آپ کی نرم گفتاری، عاجزی اور انکساری ہر ایک کے دل کو موہ لیتی ہے۔ تکبر اور غرور کا شائبہ بھی آپ کی ذات کے قریب نہیں۔ آپ کی صحبت میں بیٹھنے والا سکون، اخلاص اور ایمان افروز ماحول کو محسوس کرتا ہے۔ نیاز احمد مالیگ نہ صرف مالیگ پریوار بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔ آپ کی شخصیت دوسروں کو نیکی کی طرف راغب کرتی ہے اور آپ کی زندگی ایک عملی سبق ہے کہ انسان کو کس طرح اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے چاہییں۔ یقیناً ایسی نیک دل اور فرشتہ صفت ہستیاں معاشرے کے لیے انمول خزانہ ہوتی ہیں۔ نیاز احمد مالیگ جیسے افراد کی موجودگی ہمارے دلوں کو حوصلہ دیتی ہے کہ دنیا ابھی خیر اور بھلائی سے خالی نہیں۔ حال ہی میں نیاز احمد مالیگ اپنی ضعیفی اور پیرانہ سالی کے باوجود مالیگ پریوار کی بے پناہ گزارشات کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے برمنگھم سے منتقل ہوکر مانچسٹر تشریف لائے ہیں۔ اس تعلق سے نیاز احمد مالیگ بتاتے ہیں کہ 1973 سے لے کر 1977 تک بلیک برن لنکا شائر میں رہا۔ پھر بیڈفورڈ نزد لندن 85 تک رہا پھر 85 سے تاحال سمیدک ویسٹ مڈلینڈز برمنگھم اور اب مانچسٹر آیا ہوں۔ بحمد و تعالیٰ ضعیف العمری کے باوجود بینائی بہت اچھی ہے۔ دور و نزدیک کو یکساں دیکھتا ہوں۔ البتہ سماعت میں تھوڑا ضعف آ گیا ہے۔ اللہ رب العزت کا بے پناہ شکر و احسان ہے کہ جو دیکھتا

ہے ساٹھ پینسٹھ کا قیاس کرتا ہے۔ نیاز احمد مالیگ تاریخ پیدائش 9/4/1937 ہے۔ جبکہ 11/3/1973 کو آپ کی یوکے آمد ہوئی۔ روز اول سے کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ یومیہ کرایہ یہاں کے معیار کے مطابق انڈین کرنسی فی الحال بارہ تیرا سو روپیہ ہے۔ ویکلی ایک سوستره پاؤنڈز ہے۔ موجودہ ریٹ وقتی 117 روپیہ فی پاؤنڈ ہے۔ ہم شروع میں جب آئے تھے تب صرف تیرا چودہ پندرہ روپے کرایہ ہوا کرتا تھا۔ نیاز احمد مالیگ مالیگاؤں سے لے کر یوکے تک ایک بڑا نام ہے جسے سن کر لوگ انھیں بہت مالدار ترین شخص سمجھ لیا کرتے ہیں کیونکہ انھوں نے اپنی پوری زندگی اوروں کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ دکھی انسانیت کے زخموں کا مداوا نیاز احمد مالیگ کا شیوہ رہا ہے۔ ان کی داستان خدمت انسانی یہاں ناقابل بیان ہے۔ آج ان کے پاس کوئی بنک بیلنس کوئی گھر بار یا کوئی جائداد نہیں ہے جو قابل تقسیم ہو۔ نہ بال بچے ہیں نہ بیوی تین عقد کیا تینوں نے مفارقت دے گئیں۔ تینوں نکاح قریبی رشتہ داروں میں ہوا تھا۔ پہلی ماموں زاد دوسری چچا زاد تیسری بوا کی پوتی سے نکاح ہوا تھا۔ نیاز احمد مالیگ جنہوں نے اپنا پیارا وطن ہندوستان عزیز رشتے اور سکون و آرام چھوڑ کر اجنبی سرزمین میں دینِ مبین کی شمع جلائی، وہ واقعی امت کے سچے خادم اور دین کے سرفروش ہیں۔ دین کی تبلیغ اور امامت کا یہ عظیم کام اجنبی ماحول اور پرائے دیس میں انجام دینا قربانی، اخلاص اور حوصلے کی روشن مثال ہے۔ ایسے لوگ امت کے لئے چراغ راہ اور ہمارے لئے عملی نمونہ ہیں جنہوں نے اپنی زندگی دین کی خدمت کے نام وقف کردی۔ وطن سے دور رہ کر ایمان کی خوشبو عام کرنا، دلوں کو قرآن و سنت سے جوڑنا اور امت کو دین کی راہوں پر گامزن کرنا ان کی بے مثال قربانی اور عظیم جہاد ہے۔ ایسے مخلص داعی اور امام کے لئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے، ان کی زندگی اور آخرت کو برکتوں سے بھر دے۔ اللہ تعالیٰ نیاز احمد مالیگ کی عمر، صحت اور دین و دنیا کی خدمات میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین۔